صفحہ 08 محمد رضوان کی نوجوان بولرز سے ملاقات

WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
16 اپریل 2025
WEDNESDAY
16 APRIL -2025

صفحہ 08 پرفارمنس ثابت کر کے دکھاؤں گا، افتخار احمد

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 88 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

جموں اور کشمیر میں گرمی کی لہر سرینگر میں دن کا درجہ حرارت 30 ڈگری کو چھو گیا

سرینگر،، 15 اپریل ،، سی این آئی ،، ملک کے آر پار جاری گرمی کی لہر کے بیچ محکمہ موسمیات نے 18 سے 20 اپریل تک بارشوں کے ایک اور مرحلے کی پیشگوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ 24 گھنٹوں تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے جس کے بعد بارشوں کا سلسلہ شروع ہوگا۔ سی این آئی کے مطابق محکمہ موسمیات نے جمعرات سے بارشوں کے ایک اور مرحلے کی پیشگوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اگلے 24 گھنٹوں کیلئے موسم بنیادی طور پر خشک رہے گا۔ اگلے دو دنوں کے دوران ہلکی بارش یا گرج چمک کے ساتھ/ 102

انتخابات کو 6 ماہ ہوگئے، ریاستی حیثیت جلد ہی بحال ہونے کی اُمید: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

وقف ایکٹ پر تحریک التواء نامناسب اقدام تھا

PDP، NC کی طرح BJP کیساتھ اتحاد کی غلطی نہیں دہرائے گی: مشیر ناصر اسلم وانی

سرینگر،، ۱۵ اپریل ،، جموں وکشمیر میں حزب اختلاف کے قانون سازوں اور جماعتوں کی تنقید کے درمیان، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو قانون ساز اسمبلی میں اراکین کے ذریعہ لائے گئے وقف ترمیمی بل پر تحریک التوا کو غلط کارروائی قرار دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اسپیکر نے اجلاس کے آخری روز سب کچھ واضح کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ اراکین کی طرف سے لائی گئی تحریک التواء ایک نامناسب اقدام تھا کیونکہ اس تحریک کا مقصد مقامی حکومت کے اقدام کا مقابلہ کرنا ہے، تاہم اگر قرارداد کو مختلف انداز میں پیش کیا جاتا تو نتیجہ مختلف ہو سکتا تھا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ/ 102

لیفٹیننٹ گورنر نے ڈاکٹر سورج گپتے کے پیڈیاٹرک ایجوکیشن نیٹ ورک پورٹل کا آغاز کیا

جموں،، انفو،، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیڈیاٹرک ایجوکیشن نیٹ ورک کے آن لائن پورٹل کا آغاز کیا جو ایک مفت رسائی ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جسے معروف ماہر امراض اطفال اور ماہر تعلیم ڈاکٹر سورج گپتے نے تیار کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ڈاکٹر سورج گپتے اور اس اقدام سے وابستہ تمام افراد کو مبارک باد دی جس کا مقصد بچوں کی صحت نگہداشت معلومات، طب کے پیشہ ور افراد، طلباء اور اداروں کو جدید، مستند اور قابل اعتماد تعلیمی مواد فراہم کرنا ہے۔ پیڈیاٹرک ایجوکیشن نیٹ ورک ایک جامع اور استعمال میں آسان پورٹل ہے جو بچوں کی صحت کے بارے میں معلومات کا مرکزی/ 103

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پلوامہ میں رومشی ندی پر اہم رہموپُل کا اِفتتاح کیا

اِنتخابات کے دوران عوام سے کئے گئے وعدوں کی تکمیل کا اعادہ

پلوامہ،، انفو،، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز پلوامہ ضلع میں 50 میٹر طویل اہم رہموپل کا افتتاح کیا جو شوپیاں، کولگام اور پلوامہ اضلاع کو دارالخلافائی شہر سری نگر سے جوڑتا ہے۔ محکمہ تعمیرات عامہ (روڈز اینڈ بلڈنگز) نے یہ پل جہلم توی فلڈ ریکوری پروجیکٹ (جے ٹی ایف آر پی) کے تحت عالمی بینک کی مالی اعانت سے 25.97 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا ہے۔ پُل سے رہمو، مترگام، پکھرپورہ، ڈاکیگام، پترگام، نجن، میرگنڈ، ٹھوکرپورہ، تلسر، چرارشریف، یوسمرگ، کرازی پورہ اور دیگر ملحقہ دیہاتوں کے زائد از 80,000 افراد مستفید ہوں گے۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رہموپل شروع ہونے سے جنوبی کشمیر کی ایک بڑی آبادی کا دیرینہ مطالبہ پورا ہو گیا ہے/ 106

کشتواڑ میں بزرگ وکیل نے اپنے لائسنس یافتہ بندوق سے خود پر گولی چلا کر اپنی زندگی کا خاتمہ کر دیا پولیس تحقیقات جاری

سرینگر،، 15 اپریل ،، سی این آئی ،، خطہ چناب کے کشتواڑ علاقے میں ایک بزرگ وکیل نے اپنے لائسنس یافتہ بندوق سے خود پر گولی چلا کر زندگی کا خاتمہ کر دیا۔ سی این آئی کے مطابق کشتواڑ ضلع میں الیار آباد علاقے میں ایک بزرگ وکیل نے مبینہ طور پر اپنی لائسنس یافتہ بندوق سے خود کو گولی مار کر خودکشی کر لی۔ پولیس کے/ 105

جموں وکشمیر میں ہزاروں کروڑ روپے مالیت کے مبینہ جل جیون مشن (JJM) گھوٹالے کا نیا موڑ

ہاؤس کمیٹی تحقیقات سے قبل سابق IAS افسر نے کیا اہم خلاصہ

ACB کو ارسال کردہ خطہ میں سابق چیف سیکرٹری اور 3 سابق چیف انجینئروں پر سنگین الزامات عائد

عوامی فنڈز و عوامی عہدے کا غلط استعمال کرنے اور قانونی دفعات اور حکومتی احکامات کی خلاف ورزی کا دعویٰ

سرینگر،، ۱۵ اپریل ،، جموں وکشمیر اسمبلی کی ایک ہاؤس کمیٹی جو مبینہ طور پر کروڑوں روپے کے جل جیون مشن (JJM) گھوٹالے کی تحقیقات شروع کرنے کیلئے تیار ہے، ایسے میں سابق آئی اے ایس افسر اشوک کمار پرمار نے سابق چیف سکریٹری ارون کمار مہتا سمیت دیگر اعلیٰ افسروں کیخلاف عوامی عہدے اور بدعنوانی کے الزام میں مقدمہ درج کرنے کیلئے اینٹی کرپشن بیورو (ACB) سے رجوع کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سابق آئی اے ایس افسر اشوک کمار پرمار نے 12 اپریل کے عدالتی فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے ایک خط میں، انسداد کورپشن بیورو ACB کو بتایا ہے کہ سابق چیف سکریٹری ارون کمار مہتا اور جموں وکشمیر کے جل شکتی محکمہ کے 3 ریٹائرڈ چیف انجینئروں کے خلاف مرکزی خزانے کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچانے کے دیگر الزامات کے تحت بدعنوانی کی روک تھام کے قانون 1988 کے تحت مقدمہ چلانے کیلئے معتبر ثبوت موجود ہیں۔ نیوز پورٹل دی وائر میں شائع ایک تفصیلی نیوز رپورٹ کے مطابق جل شکتی محکمہ کے تین ریٹائرڈ چیف انجینئروں کی شناخت منیش بھٹ، ہمیش منہد اور بشارت جیلانی کا دوسرے طور پر کی گئی ہے۔ خط میں سابق چیف سکریٹری ارون کمار مہتا اور/ 104

2002 میں درج قتل کا مقدمہ

بڈگام کی عدالت نے کیا اشتہاری حکم جاری صلاح الدین کو ایک ماہ کے اندر حاضر ہونے کا حکم

سرینگر،، ۱۵ اپریل ،، جموں وکشمیر کے وسطی ضلع بڈگام میں پرنسپل سیشنز جج اوم پرکاش بھگت نے حزب المجاہدین کے سربراہ سید صلاح الدین کے خلاف باضابطہ اشتہاری حکم جاری کرتے ہوئے انہیں ہدایت دی کہ وہ 2 دہائی پرانے قتل کے مقدمے میں ایک ماہ کے اندر عدالت کے سامنے حاضر ہوں۔ جے کے این ایس کے مطابق عدالت کی جانب سے یہ حکم ایف آئی آر نمبر 255/2002 کے سلسلے میں جاری کیا گیا ہے، جو پولیس اسٹیشن بڈگام میں دفعہ 302، 307، 109 آر پی سی اور 7/25 آرمز ایکٹ کے تحت درج کی گئی تھی۔ ملزم کی شناخت محمد یوسف شاہ عرف صلاح الدین کے طور پر ہوئی ہے، جو غلام رسول شاہ کے بیٹے اور بن پورہ، سوئیبگ، بڈگام کے رہائشی ہیں۔ مذکورہ ملزم واردات کے بعد سے مفرور ہیں اور اطلاعات کے مطابق اس وقت پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں مقیم ہے۔/ 107

حج بیت اللہ 2025: امسال 4 جون سے 9 جون کے درمیان متوقع

ہندوستان کا حج کوٹہ بڑھ کر 1.75 لاکھ ہو گیا

بہترین حج سہولیات کی فراہمی حکومت کی اعلیٰ ترجیح: وزارتِ اقلیتی امور

سرینگر،، ۱۵ اپریل ،، اقلیتی امور کی مرکزی وزارت نے منگل کو کہا کہ سال 2025 کیلئے ہندوستان کا حج کوٹہ ایک لاکھ 75 ہزار 5 2 5 عازمین پر مشتمل ہے، جو کہ 2024 میں نریندر مودی کے پہلی مرتبہ وزیر اعظم بننے کے وقت ایک لاکھ 36 ہزار 20 تھا۔ اقلیتی امور کی مرکزی وزارت نے مزید کہا کہ تمام ضروری تیاریاں، پروازیں، ٹرانسپورٹ، مینا کیمپ، رہائش اور خدمات، سعودی رہنما خطوط کے مطابق مکمل کر لی گئی ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پوسٹ میں، اقلیتی امور کی وزارت نے کہا کہ حکومت ہند ہندوستانی مسلمانوں کیلئے حج کی سہولت فراہم کرنے کو اعلیٰ ترجیح دیتی ہے۔ بیان کے مطابق مرکزی حکومت کی مسلسل کوششوں کی وجہ سے، ہندوستان کا حج کوٹہ 2014 میں ایک لاکھ 36 ہزار 20 سے بڑھ کر 2025 میں ایک لاکھ 75 ہزار 25 ہو گیا ہے جسے سعودی حکام نے سالانہ حتمی شکل دی ہے۔ اقلیتی امور کی وزارت، حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعے، مرکزی کوٹے کے تحت رواں سال ایک/ 108

چیف سیکرٹری کی بین الاقوامی سرحد کے

قریب زمین کی کاشت کاری کیلئے مشترکہ کوششوں کی ہدایت

جموں،، انفو،، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے سول انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز کے ایک مشترکہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ فصیل بندی اور بین الاقوامی سرحد کے درمیان زمینی پٹیوں کی کاشت کاری کے لئے زرعی پیداوار محکمہ، متعلقہ ضلعی انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز کو باہمی تعاون سے کسانوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ یہ میٹنگ کسانوں کو اُن کی زمینوں کو کاشت میں/ 109

شوپیان اور راجوری میں حادثات 2 ترکھانوں سمیت 12 افراد زخمی

سرینگر،، ۱۵ اپریل ،، جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیان میں ایک مکان سے گر کر 2 ترکھان زخمی ہو گئے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ 2 ترکھان اس وقت زخمی ہوئے جب وہ ترکہ وانگم شوپیاں میں ایک زیر تعمیر مکان سے نیچے گرے۔ جے کے این ایس کے مطابق زخمیوں کی شناخت آصف احمد ولد غلام نبی وانی اور رئیس احمد ولد جلال الدین وانی ساکنان کاپورہ پلوامہ کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دونوں کو ضلع اسپتال پلوامہ منتقل کیا گیا جہاں سے آصف کو مزید علاج کے لیے سری نگر کے بی اینڈ جے اسپتال ریفر کیا گیا۔ ادھر منگل کو راجوری ضلع کے منجاکوٹ/ -110

ہندوارہ حادثہ: طلباء نے ٹریفک بیداری اور رولز کو فروغ دینے کیلئے جموں وکشمیر پولیس کے ساتھ ہاتھ ملایا

اسکولی بسوں میں سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب لازمی

اوورلوڈ پائی جانی والی بسوں کو موقعہ پر ہی ضبط کیا جائے گا / ایس ایس پی ٹریفک

سرینگر،، 15 اپریل ،، سی این آئی ،، ہندوارہ حادثے کے بعد ٹریفک قوانین پر عملدر آمد کرانے کیلئے طلبا بھی جموں کشمیر پولیس کے ساتھ مہم میں شامل ہو گئے۔ اسی دوران ایس ایس پی ٹریفک رولر کشمیر آر پی سنگھ نے کہا کہ اسکول گاڑیوں میں اوورلوڈ کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور جس گاڑی میں بھی ایسا ہوگا اس کو ضبط کیا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق ہندواڑہ میں المناک بس حادثے کے بعد وادی کشمیر کے طلباء نے ٹریفک بیداری اور سڑک کی حفاظت کو فروغ دینے کیلئے جموں وکشمیر پولیس کے ساتھ ہاتھ ملایا۔ نمائندے کے مطابق وادی کے مختلف مقامات پر طلباء کو جموں وکشمیر پولیس کے پولیس اہلکاروں کی

مدد کرتے ہوئے دیکھا گیا، وہ گاڑی چلانے والوں سے ہیلمٹ پہننے، زیادہ خرچ کرنے سے گریز کرنے اور ہندواڑہ، کمبل اور اننت ناگ سمیت وادی کی متعدد بستیوں میں ٹریفک قوانین کا احترام کرتے ہوئے دیکھے گئے۔ اس موقعہ پر طلبا کا کہنا تھا کہ سڑکوں کی حفاظت صرف ایک اصولی/ 112

ممبر پارلیمنٹ سری نگر آغا روح اللہ اور نیشنل کانفرنس کے تعلقات سردمہری کے شکار

طلبہ احتجاج کے بعد پارٹی سے تمام رابطے عملی طور پر منقطع

کہا پارٹی کی مجبوریوں کو سمجھتا ہوں، میں ضمیر کی آواز پر بولتا ہوں، کسی سیاسی عزائم سے نہیں

سرینگر،، ۱۵ اپریل ،، سری نگر پارلیمانی حلقے کی نمائندگی کرنے والے گرم گفتار رکن پارلیمان آغا روح اللہ نے نیشنل کانفرنس کیساتھ اپنے تعلقات کی سردمہری کا برملا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ "میری آواز اب کوئی اہمیت نہیں رکھتی کیونکہ کوئی میری بات نہیں سنتا"۔ انہوں نے کہا کہ ریزرویشن پالیسی کیخلاف وزیر اعلیٰ ہاؤس کے باہر طلبہ کے

احتجاج کی حمایت کے بعد پارٹی کی جانب سے خاموشی شروع ہوئی۔ جے کے این ایس کے مطابق نیشنل کانفرنس سے وابستہ رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی نے کہا کہ گزشتہ سال وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے باہر متنازعہ ریزرویشن پالیسی کیخلاف طلبہ کے مظاہرے میں شرکت کے بعد پارٹی نے ان کے ساتھ تمام رابطے عملی طور پر ختم کر دیئے ہیں۔ آغا روح اللہ نے ایکس اسپیس سیشن کے دوران بات کرتے ہوئے کہا کہ اسمبلی انتخابات تک/ 111

اساتذہ!
مقام اور ذمے داریاں

محمد قمر الزماں ندوی مدرسہ نور الاسلام، کنڈہ، پرتاپ گڑھ

ستمبر کی پانچ تاریخ کو هندوستان میں یوم اساتذہ (Day Teachers) کے طور پر منایا جاتا هے۔ پوری دنیا میں خاص ڈے اور دن منانا اب ایک رسم اور فیشن سا هوگیا هے، هر مهینه اور هفته کوء نه کوئی ڈے اور دن منایا جاتا هے۔ جب کوئی چیز رسم اور فیشن کا درجه اختیار کرلیتی هے۔ تو پهر اس کی روح ،اهمیت اور حقیقت ختم هوجاتی هے۔ اس لئے سوائے اخبارات میں اکا دکا رسمی بیان اور چند تصاویر کے ایسے موقع پر کچه نهیں هوتا۔ جبکه اس موقع پر ضرورت تهی که ایسے دنوں کے متعلقه موضوعات اور عنوانات پر سنجیده مذاکرات اور پروگرام کئے جائیں۔

ان موضوعات پر گفتگو اور تبادلہ خیال کیا جائے اور ان کی روشنی میں انقلابی تبدیلیوں کی کوششوں کو محرک بنایا جائے۔ البتہ ۵/ستمبر کو یوم اساتذہ قدر اہتمام سے ملک میں منایا جاتا ہے اسکولس، کالجیز اور یونیورسٹیوں میں تقریبات ہوتی ہیں اور اساتذہ کے مقام اور مرتبہ اور ان کی ذمہ داریوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے اور طلبہ کو اساتذہ کے مقام ورتبہ کا احساس دلایا جاتا ہے۔ اس بات کو سب تسلیم کرتے ہیں کہ تعلیم و تدریس سب مہتم بالشان اور نہایت ہی مقدس اور معزز پیشہ ہے ہر مذہب اور سماج و معاشرہ میں اساتذہ کو قدر کی نگاہ سے

دیکھا جاتا ہے اپنے اساتذہ کی بغیر کسی فرق ذات و مذھب لوگ عزت کرتے ہیں کیوں کہ سماج و معاشرہ میں جو کچھ بھلائیاں اور نیکیاں پائی جاتی ہیں اور شوشل ورک اور انسانی وسماجی خدمت کا جو سرو سامان اور بنیاد ہے وہ سب دراصل تعلیم و تربیت ہی کا کرشمہ ہے اور علمی مراکز اور درسگاہیں ان کا اصل سرچشمہ ہے۔ دنیا میں سب سے بلند رتبہ اور مقام رسولوں اور پیغمبروں کو حاصل ہے۔ سارے رسول اور پیغمبر اپنی امت کے لئے رسول کی حیثیت کے ساتھ ساتھ معلم کی حیثیت بھی رکھتے تھے۔ وہ انسانیت کے لئے معلم و مربی بھی تھے۔ قرآن مجید نے ان کی اس حیثیت کو بیان کیا ہے۔ یتلوا علیہم آیات ویزکیہم و یعلمھم الکتاب و الحکمۃ (ال عمران ۱۶۴) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سلسلہ میں منصب رسالت و نبوت کے ساتھ جس حیثیت کو بہت زیادہ نمایاں فرمایا وہ یہ کہ آپ امت کے لئے معلم اور استاد کی حیثیت سے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انما بعثت معلما۔ میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ معلم و مدرس کی حیثیت باپ سے بھی بڑھ کر ہے باپ اولاد کے لئے دنیا میں آنے کا ذریعہ اور واسطہ ہے جبکہ استاد بچے کو دنیا برتنے اچھا انسان اور شہری بننے اور رب کی معرفت جاننے اور خدا کو راضی کرنے کا ذریعہ اور واسطہ بنتے ہیں۔ اسی لئے اساتذہ کا احترام قدر اور عزت اسی قدر ضروری ہے جتنا اپنے والدین کا۔ روایت میں آتا ہے کہ مشہور صحابی علم تفسیر وحدیث کے سمندر اور حدیث کی نقل و روایت اور فہم و درایت میں اعلی مقام رکھنے والے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس قدر بلند و بالا مقام رکھنے کے باوجود حضرت زید بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کی سواری کی رکاب تھام لیتے اور کہتے کہ ہمیں اہل علم کے ساتھ اسی طرح سلوک اور برتاو کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ (مستدرک حاکم: ۳/۴۲۳) ہمارے بہت سے اسلاف اور اکابر کے بارے میں ان کی سیرت وسوانح لکھنے والوں نے لکھا ہے کہ وہ اپنے اساتذہ کا احترام اس قدر کرتے کہ ان کے گھر کی طرف پیر کرکے سوتے نہیں تھے کہ کہیں بے ادبی نہ ہوجائے اور جب سفر سے واپس ہوتے تھے والدین سے پہلے اساتذہ سے ملنے ان کے گھر پہنچتے دعائیں لیتے اور اگر حیثیت اور گنجائش ہوتی تو ضرور ان کو ہدیہ و تحفہ اور اکرامیہ سے نوازتے۔ خلف احمر لغت و زبان کے مشہور عالم گزرے ہیں امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ ان کے شاگردوں میں سے تھے لیکن امام احمد بن حنبل علوم اسلامیہ میں مہارت فقہ وفتاوی میں شہرت اور زہد و تقوی میں اعلی مقام حاصل کرنے میں استاد سے بازی لے گئے لیکن اس کے باوجود امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کبھی ان کے برابر بیٹھنے کو تیار نہیں ہوتے۔ امام شافعی رح امام مالک رح کے شاگرد ہیں کہتے ہیں کہ جب میں امام مالک کی مجلس کے سامنے ورق پلٹتا تو بہت نرمی سے کہ کہیں آپ کو تکلیف اور بار خاطر نہ ہو۔ حضرت موسی علیہ السلام منصب نبوت اور مقام رسالت پر فائز تھے اس کے باوجود جب حضرت خضر سے استفادہ کے لئے گئے تو بہت ہی صبر وتحمل کے ساتھ ان کی باتوں کو برداشت کیا اور بار بار معذرت خواہی فرمائی۔ امام ابوحنیفہ رح نے اپنے صاحبزادے کا نام اپنے استاد کے نام پر حماد رکھا۔ امام صاحب کے ادب کا یہ حال تھا کہ اپنے استاد امام حماد کے مکان کی طرف پاوں کرنے میں بھی لحاظ ہوتا تھا۔ قاضی ابو یوسف رح کو اپنے استاد امام ابوحنیفہ سے ایسا تعلق تھا کہ جس روز بیٹے کا انتقال ہوا اس روز بھی اپنے استاد کی مجلس درس سے غیر حاضری کو گوارہ نہیں کیا۔ امام ابوحنیفہ رح کی نگاہ میں استاد و معلم اور اتالیق کا کتنا مقام و مرتبہ تھا کہ اپنے بیٹے حماد کی جس دن رسم باسم اللہ کرا، تو اس استاد کو بیس پچیس ہزار دینار و درہم سے نوازا اور یہ کہا کہ ابھی اتنا ہی ہے اگر اور ہوتا تو وہ سب بھی نذر اور ہدیہ کردیتا۔ ماضی قریب میں مولانا عبدالسلام قدوائی ندوی رح نے بہت سے طلبہ کی کفالت کی اپنے خرچ سے ان کو اعلی تعلیم دلاء پھر وہ اعلی عہدے پر پہنچے مولانا مشیر الحق بحری آبادی ندوی سابق وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی ان کے خاص شاگرد تھے جن کی انہوں نے ہر طرح سے تربیت اور کفالت کی۔ مولانا احتشام الحق ندوی سابق پروفیسر عربی کالی کٹ یونیورسٹی بھی ان کے خاص شاگردوں میں ہیں جو بقید حیات ہیں۔ بہت دور زمانہ نہیں گزرا کہ لوگ اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت کے لئے اتالیق اور مربی رکھتے تھے اور ایسے ماہر فن علم وعمل کے جامع مربی و اتالیق مل جاتے تھے جو بچوں کی صحیح تربیت کرسکیں۔ ان کو بڑی عزت حاصل ہوتی اور وہ فکر دنیا سے بھی مستغنی اور بے نیاز ہوجاتے۔ اتالیقی ایک معزز عہدہ اور پیشہ تھا بڑے بڑے عادل اور نیک حکمراں کے پیچھے ان کے اتالیق کی تعلیم وتربیت ہی کارفرما تھے جنہوں نے ان بادشاہوں کے دل و دماغ کو بدل دیا اور ان کا مزاج اسلامی اور دینی بنادیا۔ اس زمانہ میں اساتذہ علم وعمل اخلاق و کردار ادب واحترام کے اعلی مقام پر فائز ہوتے طلبہ کے حق میں مخلص ہوتے ان سے دنیاوی کوئی لالچ نہیں رکھتے اشراف نفس سے بھی بچتے اس کو حرام و ناجائز سمجھتے طلبہ کی پریشانی اور دقت کو اپنی پریشانی سمجھتے اور ایک بڑی تعداد ایسے اساتذہ کی تھی جو تعلیم کے ساتھ اپنی طرف سے ان کی مالی کفالت بھی کرتے تھے۔ امام یوسف رح کی تعلیم وتربیت کے سارے اخراجات امام ابوحنیفہ رح نے برداشت کئے کیونکہ ان کے والد غریب تھے دھوبی کا کام کرتے تھے۔ سلف صالحین کو اپنے شاگردوں سے ایسی محبت ہوتی تھی کہ ان کے نجی دشواریوں کو بھی حل کرتے تھے۔ امام شافعی رح یتیم وغریب طالب علم تھے۔ امام مالک رح نے اپنے اس ہونہار شاگر کو خود اپنا مہمان بنایا اور جب تک مدینہ میں رہے ان کی کفالت کرتے رہے۔ پھر جب وہ حصول علم کی خاطر کوفہ کی جانب جانے لگے تو سواری اور سفر خرچ کا انتظام اپنے جیب خاص سے کیا۔ اور نہایت محبت سے رخصت کیا۔ جب امام شافعی رح امام محمد رح کے حلقہ درس میں آئے تو امام محمد نے ان کی یتیمی اور غریبی کا بے حد خیال رکھا بلکہ بھر پور تعاون کیا۔ معمولی اور بوسیدہ کپڑا پہن کر آئے تھے ان کو قیمتی جوڑے دئے اور جب وہ استفادہ کرکے جانے لگے تو ایک ہزار درہم ہدیہ دیا۔ ہمارے اسلاف طلبہ کا کس قدر خیال رکھتے تھے اور ان سے کس قدر محبت کرتے تھے اس کا اندازہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے اس جملہ سے لگایا جاسکتا ہے۔ وہ اپنے شاگردوں کی نسبت فرمایا کرتے تھے۔ کہ اگر ان پر ایک مکھی بھی بیٹھ جاتی ہے تو مجھے تکلیف ہوتی ہے۔ (مستفاد از دینی وعصری تعلیم مسائل اور حل مولفہ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی ۲۵۴- ۲۵۳) لیکن افسوس کہ یہ روایات ماضی کی یہ تاریخ اور نقوش سب مٹتے جارہے ہیں اساتذہ اور طلباء کے درمیان محبت وشفقت اور احترام وعقیدت کا جذبہ مفقود ہوتا جارہا ہے جس کی وجہ سے علم کی روح ختم ہوتی جارہی ہے اس کی برکت مٹتی جارہی اور بے احترامی اور بے ادبی کی وجہ سے اساتذہ سے جو فیض حاصل ہونا چاہیے وہ ختم ہوتا جارہا ہے۔ آج تدریس عبادت نہیں بلکہ ایک پیشہ اور تجارت اور ملازمت بن گ ء ہے۔ تعلیم کو اساتذہ صرف ذریعہ معاش خیال کرنے لگے ہیں۔ ان کی ہوس اونچی تنخواہ پاکر بھی پوری نہیں ہوتی وہ اپنے طلبہ کو گھر بلا کر مہنگے ٹیوشن پڑھاتے ہیں اور یہاں اپنی صلاحیتوں کو مظاہرہ کرتے ہیں۔

بهت سے بهرتی کے اساتذہ هوتے هیں جو رشوت اور تعلق سے اس عهدے تک پهنچ جاتے هیں علمی لیاقت نهیں هوتی هے اس لئے طلبه کی زندگی برباد کرتے هیں۔ یوم اساتذہ (جو دن کے صرف ایک رسم علامت اور ایک شناخت کے طور پر منایا جاتا هے جس کی کوء شرعی اور دینی حیثیت نهیں هے) یه دن اور ڈے همیں یه پیغام دے رها که طلبه اپنے اساتذہ کا مقام اور مرتبه سمجهیں اور انکا احترام اور انکی عزت کریں تو دوسری طرف اساتذہ کو بهی آج کا یه دن اور آج کی تاریخ مهمیز لگا رهی که وه اپنے منصب اور مقام کو کما حقه سمجهیں اور اس منصب اور مقام کے گریمه معیار اور کوالٹی میں کوء کمی نه آنے دیں۔ خدا کرے طلبه اور حضرات اساتذہ کو بهی یه باتیں سمجه میں آجائے۔ آمین

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

ایران جوہری ہتھیاروں کا خواب چھوڑ دے، ورنہ سنگین ردعمل کیلئے تیار رہے، ٹرمپ کی پھر دھمکی

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر دھمکی دہراتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کو جوہری ہتھیاروں کا خواب دیکھنا چھوڑ دے، ورنہ وہ سنگین ردعمل کے لیے تیار رہے۔ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ان کا ماننا ہے کہ ایران جان بوجھ کر امریکا کے ساتھ جوہری معاہدے میں تاخیر کر رہا ہے، اور اسے جوہری ہتھیاروں کے حصول کی کسی بھی مہم کو ترک کرنا ہوگا، یا تہران کی جوہری تنصیبات پر ممکنہ فوجی حملے کا سامنا کرنا پڑے گا۔امریکی نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف کی عمان میں ایک اعلیٰ ایرانی عہدیدار سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ میرے خیال میں وہ ہمیں ساتھ لے کر چل رہے ہیں۔ایران اور

امریکا دونوں نے ہفتے کے روز کہا تھا کہ انہوں نے عمان میں مثبت اور تعمیری بات چیت کی ہے۔ٹرمپ نے کہا کہ ایران جوہری ہتھیاروں کا خواب دیکھنا چھوڑ دے، ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہو سکتے، یہ پوچھے جانے پر کہ کیا جوابی کارروائی کے لیے امریکا کے آپشنز میں تہران کی جوہری تنصیبات پر فوجی حملہ بھی شامل ہے، ٹرمپ نے کہا کہ یقیناً ایسا ہو سکتا ہے۔ٹرمپ نے کہا کہ ایرانیوں کو سخت ردعمل سے بچنے کے لیے تیزی سے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے کیونکہ وہ جوہری ہتھیار تیار کرنے کے کافی قریب ہیں۔سابق صدر جو بائیڈن کے دور میں امریکا اور ایران کے درمیان بالواسطہ مذاکرات ہوئے تھے، لیکن ان میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی تھی۔دونوں حکومتوں کے درمیان آخری براہ راست مذاکرات اس وقت کے صدر براک اوباما کے دور میں ہوئے تھے، جنہوں نے 2015 کے بین الاقوامی جوہری معاہدے کی قیادت کی تھی، جسے ٹرمپ نے بعد میں ختم کر دیا تھا۔ڈونلڈ ٹرمپ نے 2015 میں ایران اور عالمی طاقتوں کے درمیان طے پانے والے جوہری معاہدے سے دستبرداری اختیار کر لی تھی۔ہالینڈ کے وزیر خارجہ اور دوسرے سفارتی ذرائع نے پیر کے روز کہا تھا کہ ایران کے جوہری پروگرام پر امریکا اور ایران کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کا اگلا دور روم میں ہوگا۔ہالینڈ کے وزیر خارجہ کیسپر ویلڈ کیمپ نے یورپی یونین کے اجلاس میں کہا کہ مذاکرات اطالوی دارالحکومت میں ہوں گے، روم میں مقیم 2 سفارت کاروں نے اس مقام کی تصدیق کی اور کہا کہ مذاکرات ہفتہ 19 اپریل کو ہوں گے۔ایران کی وزارت خارجہ نے اتوار کے روز کہا تھا کہ اگلے ہفتے ہونے والے مذاکرات عمانی ثالثی کے ساتھ بالواسطہ رہیں گے، اور اس میں صرف جوہری مسئلے اور پابندیوں کے خاتمے پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔

اسرائیلی بمباری سے غزہ میں 6 سگے بھائیوں سمیت مزید 37 فلسطینی شہید

غزہ سٹی — غزہ میں اسرائیل کی وحشیانہ بمباری کا سلسلہ جاری ہے۔تازہ حملوں میں 6 سگے بھائیوں سمیت کم از کم 37 فلسطینی شہید ہو گئے، جبکہ اسپتالوں، بچوں اور امدادی کارکنوں کو بھی نشانہ بنایا جا رہا ہے۔عرب میڈیا کے مطابق اتوار کو غزہ کے علاقے دیر البلح میں خوراک تقسیم کرنے والے 6 سگے بھائیوں کو اسرائیلی فضائی حملے میں نشانہ بنایا گیا۔شہداء کی عمریں 10 سے 34 سال کے درمیان تھیں۔شہداء کے والد زکی ابو مہدی نے بتایا کہ ان کے بیٹے جنگ کے آغاز سے ہی غریبوں کی مدد کر رہے تھے اور ان کے پاس کوئی ہتھیار نہیں تھا۔عالمی ادارہ صحت (WHO) نے بھی تصدیق کی کہ ایک فلسطینی بچہ طبی امداد نہ ملنے کے باعث جان کی بازی ہار گیا۔اتوار کو ہونے والے اسرائیلی فضائی حملوں میں کم از کم 37 افراد شہید ہوئے۔

حماس نے غیر مسلح ہونے کی شرط پر غزہ میں جنگ بندی کی مصری تجویز مسترد کردی

فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے غیر مسلح ہونے کی شرط پر غزہ میں جنگ بندی کی مصری تجویز مسترد کر دی۔قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق حماس کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے الجزیرہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حماس نے مصری تجویز رد کر دی ہے جس میں غزہ میں جنگ بندی کے لیے حماس کے غیر مسلح ہونے کی شرط عائد کی گئی تھی۔الجزیرہ عربی کو ایک نامعلوم سینئر عہدیدار نے بتایا کہ حماس کو مصر کی طرف سے ایک نئی جنگ بندی کی تجویز موصول ہوئی، جس میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ اس وقت تک کوئی معاہدہ طے نہیں پا سکتا جب تک کہ حماس غیر مسلح نہ ہو جائے۔حماس کے سینئر عہدیدار نے مزید کہا کہ مصری تجویز میں غزہ میں خوراک اور پناہ کے لیے سامان کی ترسیل کے بدلے 45 دن کی جنگ بندی شامل ہے۔عہدیدار نے کہا کہ ہمارا مذاکراتی وفد اس بات پر حیران تھا کہ مصری طرف سے پیش کردہ تجویز میں مزاحمت کاروں کے غیر مسلح ہونے کے بارے میں ایک واضح متن شامل تھا، انہوں نے کہا کہ مصر نے ہمیں مطلع کیا کہ مزاحمت کاروں کے غیر مسلح ہونے پر مذاکرات کیے بغیر جنگ بندی کا کوئی معاہدہ نہیں ہوگا۔عہدیدار کے مطابق حماس اپنے اس موقف پر قائم ہے کہ کسی بھی معاہدے کا محور غزہ سے اسرائیل کی جنگ کا خاتمہ اور فلسطینی علاقے سے اس کا انخلا ہونا چاہیے۔

افغانستان؛ مسجد کے قریب بم دھماکے میں خاتون جاں بحق اور 3 افراد زخمی

افغان صوبے بلخ کے شہر مزار شریف میں ایک مسجد کے قریب زور دار دھماکا ہوا ہے۔عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق دھماکا اتنی شدید نوعیت کا تھا آس پاس کی عمارتیں لرز اٹھیں اور گاڑیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔دھماکے کے بعد افراتفری مچ گئی۔چار افراد کو شدید زخمی حالت میں قریبی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں 1 شخص کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کر دی گئی۔اسپتال انتظامیہ نے بتایا کہ ایک زخمی کی حالت نازک ہونے کے باعث ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔طالبان حکام نے دھماکے کے بعد علاقے کا محاصرہ کر لیا۔ابتدائی تحقیقات کے دوران پتا چلا کہ دھماکا مسجد میں نصب ڈیوائس میں ہوا۔

یورپی یونین کا فلسطینیوں کیلئے ایک ارب 80 کروڑ ڈالر کے 3 سالہ امدادی پیکج کا اعلان

یورپی یونین نے فلسطینیوں کے لیے ایک ارب 60 کروڑ یورو (ایک ارب 80 کروڑ ڈالر) مالیت کے نئے 3 سالہ مالی امدادی پیکج کا اعلان کیا ہے۔فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق یہ تازہ امداد کا اعلان فلسطینی وزیراعظم محمد مصطفیٰ اور یورپی یونین کے وزرائے خارجہ کے درمیان لکسمبرگ میں ہونے والی ملاقات سے قبل کیا گیا ہے۔یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے سربراہ کاجا کلاس نے کہا کہ ہم فلسطینی عوام کی حمایت میں اضافہ کر رہے ہیں، 2027 تک ایک ارب 60 کروڑ یورو کی مالی امداد سے مغربی کنارے اور غزہ کو مستحکم کرنے میں مدد ملے گی۔یورپی یونین، فلسطینی اتھارٹی (پی اے) کو مضبوط بنانے پر غور کر رہی ہے کیونکہ اسرائیل نے غزہ میں اپنی جنگ دوبارہ شروع کر دی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس سے مغربی کنارے میں فلسطینی عوام کی ضروریات کو پورا کرنے کی پی اے کی صلاحیت کو تقویت ملے گی

اور حالات کی اجازت ملنے کے بعد اسے غزہ پر حکومت کرنے کے لیے تیار کیا جائے گا۔برسلز، جو فلسطینیوں کے لیے سب سے بڑا بین الاقوامی عطیہ کنندہ ہے، نے کہا ہے کہ اس پیکج میں فلسطینی اتھارٹی کے لیے 62 کروڑ یورو کی گرانٹ شامل ہوگی۔یورپی یونین کا کہنا ہے کہ یہ فنڈز مالیاتی استحکام، جمہوری حکمرانی، نجی شعبے کی ترقی اور عوامی بنیادی ڈھانچے اور خدمات سے متعلق اصلاحات سے منسلک ہوں گے۔بقیہ رقم غزہ، مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں معاشی بحالی میں مدد دینے کے منصوبوں کے لیے 57 کروڑ 60 لاکھ یورو کی گرانٹ پر مشتمل ہوگی۔مزید 40 کروڑ یورو کے قرضے بلاک کے قرض دینے والے بازو، یورپی انویسٹمنٹ بینک سے آئیں گے۔یورپی یونین کا نیا پیکج 2021 سے 2024 تک ایک ارب 36 کروڑ یورو کے پچھلے 3 سالہ سپورٹ پلان کی پیروی کرتا ہے۔

چین کا امریکا کو کھلا چیلنج: "دنیا امریکا پر ختم نہیں ہوتی، ہم آخری دم تک لڑیں گے"

بیجنگ: چین کے معروف تھنک ٹینک "سینٹر فار چائنا اینڈ گلوبلائزیشن" کے نائب صدر وکٹر گاؤ نے امریکا کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ چین امریکا سے تجارتی جنگ میں آخری دم تک لڑنے کے لیے تیار ہے۔برطانوی نشریاتی ادارے کو انٹرویو دیتے ہوئے وکٹر گاؤ نے کہا کہ "دنیا اتنی بڑی ہے کہ وہ امریکا پر آ کر ختم نہیں ہو جاتی"۔انہوں نے واضح کیا کہ چین پچھلے 5 ہزار سال سے قائم ہے، اور اُس وقت بھی زندہ تھا جب امریکا کا وجود تک نہیں تھا۔وکٹر گاؤ کا کہنا تھا کہ اگر امریکا چین کو دبانے یا دھمکانے کی کوشش کرتا ہے، تو چین اس کا جواب دینا جانتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ "ہم امریکا پر انحصار کیے بغیر اگلے 5 ہزار سال بھی گزار سکتے ہیں"۔

غزہ جنگ بند کرنے کی ضمانت دیں تو تمام یرغمالیوں کی رہا کردیں گے؛ حماس کی پیشکش

حماس نے ثالث کاروں کے سامنے ایک بار پھر غزہ میں اسرائیلی جارحیت میں معصوم انسانی جانوں کے ضیاع کو روکنے کے لیے قابل عمل حل کی پیشکش رکھ دی۔عرب میڈیا کے مطابق حماس کے ایک سینئر عہدیدار طاہر النونو نے کہا ہے کہ تمام اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کرنے کے لیے تیار ہیں بشرطیکہ اسرائیل غزہ میں جنگ ختم کرنے، اپنی افواج واپس بلانے اور انسانی امداد کی فراہمی کی ضمانت دے۔ان خیالات کا اظہار حماس کے نمائندے نے مصر کے دارالحکومت قاہرہ میں مصر، قطر اور امریکا کے ثالثوں سے مذاکرات کے بعد وطن واپس روانہ ہوتے ہوئے کیا۔حماس کے سینئر رہنما نے اسرائیل پر جنگ بندی میں پیش رفت کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ مسئلہ

یرغمالیوں کی تعداد کا نہیں بلکہ اسرائیل کی طرف سے معاہدے پر عمل درآمد سے انکار اور جنگ جاری رکھنے کا ہے۔ادھر، حماس کے رہنما طاہر النونو نے اسرائیل کی یہ بے جا شرط کہ حماس ہتھیار ڈال دے، کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ہتھیار ڈالنا ابھی مذاکرات کا موضوع ہی نہیں ہے۔طاہر النونو نے یہ بھی کہا کہ حماس نے اس بات پر زور دیا ہے کہ اسرائیل کو معاہدے پر عمل کرنے کے لیے عالمی ضمانتیں دی جائیں۔ادھر اسرائیلی نیوز ویب سائٹ Ynet نے دعویٰ کیا ہے کہ ایک نیا معاہدہ حماس کے سامنے پیش کیا گیا ہے، جس کے تحت امریکا نے 10 زندہ یرغمالیوں کے بدلے اسرائیل کو جنگ بندی کے دوسرے مرحلے پر مذاکرات کے لیے آمادہ کرنے کی ضمانت دی ہے۔رپورٹس کے مطابق اس وقت مذاکرات اس لیے تعطل کا شکار ہیں کیونکہ یرغمالیوں کی تعداد پر اختلافات ہیں۔اس وقت بھی 58 افراد غزہ میں یرغمال ہیں جن میں سے 34 کے بارے میں اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ وہ ہلاک ہو چکے ہیں۔اس صورتحال میں اسرائیلی مہم جو گروپ یرغمالیوں اور لاپتہ افراد کے خاندانوں کا فورم نے مرحلہ وار رہائی کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ طریقہ قیمتی وقت ضائع کرتا ہے اور تمام یرغمالیوں کی جانوں کو خطرے میں ڈالتا ہے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ صرف ایک ہی موزوں اور مؤثر حل ہے

یونان میں ایک اور کشتی حادثہ، 39 افراد کو بچالیا گیا، 2 خواتین ہلاک

یونان کے کوسٹ گارڈ نے کہا ہے کہ انہیں بحیرہ ایجیئن میں واقع چھوٹے سے جزیرے فارماکونیسی پر 2 خواتین کی لاشیں اور 39 دیگر تارکین وطن زندہ حالت میں ملے ہیں جب کہ واقعے سے متعلق تحقیقات جاری ہیں۔غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق یونان کے کوسٹ گارڈ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ جزیرے پر ہونے والی اموات کی وجوہات فی الحال واضح نہیں ہیں، البتہ اس واقعے کی تحقیقات جاری ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ اصل میں کیا ہوا تھا۔یونانی حکام کو اطلاع ملی تھی کہ کچھ تارکین وطن فارماکونیسی جزیرے پر پہنچے ہیں جو ترکی کے ساحل سے صرف 9.7 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔کوسٹ گارڈ کے حکام کا کہنا تھا کہ ممکنہ کشتی حادثے میں بچ جانے والے دیگر افراد کی تلاش کے لیے ریسکیو آپریشن بھی جاری ہے جب کہ زندہ بچ جانے والے تمام افراد کو قریبی جزیرے لیروس منتقل کر دیا گیا ہے۔یاد رہے کہ یورپی یونین کے جنوب مشرقی میں واقع یونان طویل عرصے سے مشرق وسطیٰ، افریقہ اور ایشیا سے آنے والے تارکین وطن اور پناہ گزینوں کے لیے یورپ کا ایک اہم راستہ رہا ہے۔یونانی کوسٹ گارڈ 2015 سے اب تک 2 لاکھ 50 ہزار سے زائد غیر قانونی تارکین وطن کو بچا چکی ہے، اقوام متحدہ کے پناہ گزینوں کے ادارے کے مطابق ہزاروں لوگ سمندر میں ڈوب کر ہلاک ہو چکے ہیں۔رواں ماہ کے آغاز میں کم از کم 7 تارکین وطن کشتی حادثے میں ڈوب کر جاں بحق ہو گئے تھے، جن میں ایک لڑکا، ایک لڑکی اور 2 خواتین شامل تھیں

بھارت اور چین کا براہ راست پروازیں دوبارہ شروع کرنے پر تبادلہ خیال

بھارت اور چین نے براہ راست پروازیں دوبارہ شروع کرنے پر بات چیت کی، تاہم ابھی تک اس کے پھر آغاز سے متعلق کوئی تاریخ طے نہیں کی گئی۔غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق پڑوسی ممالک نے جنوری میں تجارتی اور اقتصادی اختلافات کو حل کرنے پر کام کرنے پر اتفاق کیا تھا، اس اقدام سے ان کے ہوابازی کے شعبوں کو فروغ ملے گا۔نئی دہلی میں انڈین چیمبر آف کامرس کی طرف سے منعقدہ ایک کانفرنس میں شہری ہوابازی کے سیکریٹری وولملما نگ وولنم نے کہا کہ 'ہوابازی کی وزارت اور چین میں ہمارے ہم منصب نے ایک اجلاس میں تبادلہ خیال کیا'۔انہوں نے تفصیل کے بغیر مزید بتایا کہ ابھی کئی مسائل کو حل کرنا باقی ہے۔ہمالیہ میں ان کی سرحد کے ساتھ فوجیوں کے درمیان 2020 میں ہونے والے تصادم کے بعد بھارت اور چین کے درمیان تعلقات خراب ہو گئے تھے

جعفر ایکسپریس حملے میں دہشتگردوں نے افغانستان میں چھوڑا امریکی اسلحہ استعمال کیا، امریکی اخبار

امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کی تحقیقات میں پتا چلا ہے کہ بلوچستان میں جعفر ایکسپریس ٹرین پر گزشتہ مہینے حملہ کرنے والے دہشت گردوں نے افغانستان سے امریکی افواج کے انخلا کے بعد چھوڑے گئے ہتھیاروں کا استعمال کیا۔دی واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق امریکی صنعت کار کولٹ کی بنائی ہوئی ایک 'ایم 4 ایون کاربائن رائفل' حملے کی جگہ سے ملی، رائفل کے سیریل نمبر سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ افغانستان میں امریکی افواج کو بھیجے گئے اربوں ڈالر مالیت کے ہتھیاروں کا حصہ تھا، جنہوں نے 2021 میں انخلاء کے وقت اپنا زیادہ تر سامان چھوڑ دیا تھا۔واشنگٹن پوسٹ نے لکھا کہ بہت سے ہتھیار سرحد پار سے پاکستان میں، اسلحے کے بازاروں میں اور باغیوں کے ہاتھوں لگ گئے، جو اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ کس طرح امریکا کی ناکام جنگ کے سنگین نتائج طالبان کے ہاتھوں کابل کے زوال کے برسوں بعد بھی سامنے آ رہے ہیں۔رپورٹ کے مطابق پاکستان خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی پر قابو پانے کی کوشش کر رہا ہے، جہاں جنگجو امریکی ہتھیاروں اور سامان سے لیس ہیں۔دی واشنگٹن پوسٹ نے ہتھیاروں کے تاجروں اور سرکاری عہدیداروں کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ امریکی رائفلوں، مشین

گنوں اور نائٹ ویژن چشموں کا اصل مقصد افغانستان کو مستحکم کرنے میں مدد کرنا تھا، لیکن اب اس کا استعمال کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اور دیگر گروپ حملے کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے۔گزشتہ سال خیبر پختونخوا میں رات کے وقت ہونے والے حملے میں شدید زخمی ہونے والے اسپیشل فورسز کے 35 سالہ کانسٹیبل احمد حسین نے دی واشنگٹن پوسٹ کو بتایا کہ 'ان (دہشتگردوں) کے پاس جدید ترین امریکی ساختہ ہتھیار ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ 'وہ ہمیں دیکھ سکتے تھے، لیکن ہم انہیں نہیں دیکھ سکتے تھے۔واشنگٹن پوسٹ نے مزید لکھا کہ مئی 2024 میں پاکستانی حکام نے دستاویزات تک رسائی دی، جس کے تحت گرفتار یا ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے درجنوں امریکی ہتھیار برآمد ہوئے تھے۔مہینوں کی انکوائریز کے بعد امریکی فوج اور پینٹاگون نے دی پوسٹ کو تصدیق کی کہ صحافیوں کو دکھائے گئے ہتھیاروں میں سے 63 امریکی حکومت نے افغان نیشنل فورسز کو فراہم کیے تھے، جن میں زیادہ تر ہتھیار ایم 16 رائفلز کے ساتھ ساتھ جدید ایم 4 کاربائنز شامل تھے۔پاکستانی حکام نے پی وی ایس 14 نائٹ ویژن ڈیوائسز بھی دکھائیں، جو امریکی فوج کے ذریعے بڑے پیمانے پر استعمال ہوتی ہیں،

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب جلال الدین شیخ پسر غلام محی الدین شیخ ساکنہ موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود آبرو زینب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت طذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول رکارڈس سائل مذکور کی دختر خود آبرو زینب مورخہ 17/04/2008 کو پیدا ہوئی ہے۔جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر خود کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد مقبول میر پسر غلام احمد میر ساکنہ ہیک ٹینگو تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت طذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ہیک ٹینگو تحصیل سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق میڈیکل ریکارڈس بلاک میڈیکل آفیسر پٹن سائل محمد مقبول میر پسر غلام احمد میر مورخہ 27/04/1980 کو پیدا ہوا ہے۔جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر خود کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

بیوٹی پارلر: حُسن کا ورکشاپ!

تحریر-----
سید عارف مصطفیٰ

یہ سمجھنا غلط ہے کہ سبھی خواتین کو بننے سنورنے اور سجنے سے دل چسپی ہوتی ہے کیوں کہ ایک فی صد خواتین ایسی نہیں بھی ہوتیں... یہ وہ خواتین ہیں جو اپنی خوب صورتی کے لیے صرف خدائی انتظام پہ انحصار کرتی ہیں باقی کی ڈھارس بندھانے کے لیے جابجا بنے بیوٹی پارلرز اپنی خدمات پیش کرتے ہیں، جہاں سے ری کنڈیشنڈ ہونے کے بعد بعض اوقات شکل اس حد تک بدل جاتی ہے کہ کسی مرمت شدہ چھرے والی کے بیوٹی پارلر سے باہر آنے کے بعد خود اس کا شوہر یہ پوچھ رہا ہوتا ہے

''بہن! اندر پوچھ کے بتائیں زبیدہ کے میک اپ میں اور کتنی دیر لگے گی؟''
جس عمل کا نام میک اپ ہے، اس کی دنیائے نسوانیت میں اہمیت آکسیجن کے بعد سب سے زیادہ ہے، کیوں کہ یہاں نظام تنفس اور نظام تسکین ہم پلہ ہوتے ہوتے رہ گئے ہیں اور جسے کسی وقت عالم نسواں کے غالب آجانے کے بعد حقوق انسانی میں سب زیادہ اہم کا درجہ مل جانا یقینی ہے۔
بیوٹی پارلر درحقیقت جسمانی حسن کا ورکشاپ ہے جہاں میک اپ کسی عفیفہ کی زندگی میں جوہری دھماکے جیسی تبدیلیاں لانے کا سبب بن سکتا ہے اور قبرستان کے بعد بیوٹی پارلر ہی وہ دوسرا مقام ہے کہ جہاں کبھی زبان کو تالو سے نہ لگانے والی پرکالائیں بھی مکمل سکوت وسکتے میں دکھائی دیتی ہیں کہ انہیں بنام میک اپ خاموشی و متانت کا کوبرا سانپ سونگھ جاتا ہے۔ یہ مقام وہ ہے کہ جوانسان کو یہ سمجھنے کا عرفان عطا کرتا ہے کہ ''غرض انسان کو کہاں تک مجبور و بے بس کردیتی ہے۔'' اسے ہم سزا بالرضاء بھی کہہ سکتے ہیں۔
اسی کایاپلٹ قسم کی خاصیت کے باعث بیوٹی پارلروں میں عموماً ایسی معمر و بوسیدہ خواتین کا بھی تانتا سا بندھا رہتا ہے کہ جو وہاں عمر رفتہ کو آواز دینے اور گئے دنوں کا سراغ پانے کی مہم پہ کمربستہ ہوتی ہیں، خاصا بھاری تاوان ادا کرتی ہیں چٹی کاکی سی نظر آنے کے لیے۔
یہ الگ بات کہ اس کڑی مشقت کے باوجود کھوئی جوانی بھی ہاتھ نہیں آپاتی اور وہ معمر ہونے کا وقار بھی کھودیتی ہیں۔
دیکھا جائے تو بیوٹی پارلر والے دلہنوں کی ہمت بندھانے کا سبب ہیں کہ اسی باعث کبھی کبھی تو دلہن کا گھونگھٹ اٹھاتے ہی دلہا کی گھگھی بندھ جاتی ہے۔ شاید اسی لیے اب حجلہ عروسی میں دودھ کا بڑا والا گلاس رکھنے لگے ہیں۔
شوہروں کی بڑھتی آمدنی اور خواتین کی بڑھتی مجبوریوں کے باعث وہاں کام کا رش بہت بڑھتا جارہا ہے جس کی وجہ سے اکثر جگہ میک اپ کے نام پہ بھگدڑ سی مچی رہتی ہے اور اسی ہبڑ دبڑ کی وجہ سے اکثر بیوٹی پارلرز میں طوفانی رفتار سے نمٹائی گئی دلہن کی آنکھیں کہیں ہوتی ہیں تو مسکارا کہیں اور اسی طرح لپ اسٹک بھی ضرورت سے زائد رقبے پہ جلوہ گری کرتی ہے اور ہونٹ ادھر ادھر پڑے ہوئے سے لگتے ہیں۔ اکثر تو عجلت میں ضرورت کی ماریوں کے سر پہ بالوں کی ایسی ہمالیائی ڈھیری سی بنادی جاتی ہے کہ جیسے کوئی آتش فشاں لاوا اگلنے کو ہے۔
یوں بھی ہوتا ہے کہ مسکراہٹ کی توفیق سے محروم خواتین کے گالوں سے سفا کی ہٹانے کی لیے ایک خصوصی جتن کیا جاتا ہے اور خوش اخلاقی کا وقتی تاثر ابھارنے کے لیے مسکراہٹ کے گڑھے یا چاہ ذقن دکھانے کے لیے ڈھیر سا مصالحہ لیپ کر اس میں دو مصنوعی گڑھے پیدا کردیے جاتے ہیں کہ جن میں بے چارہ دولہا پہلی ہی شب اپنے اوسان سمیت ایسا جاگرتا ہے کہ کبھی نہیں سنبھل پاتا۔ البتہ محبت کی شادی میں بیوٹی پارلر کو کوئی دوش نہیں دیتا جس کی وجہ عام طور پہ یہ ہوتی ہے کہ عام طور پہ محبوبہ کے چہرے کا ایک تل ہی دلہا کو بالآخر یہ دن دکھانے کی نوبت لاتا ہے--- لیکن اگلے دن کی صبح منہ دھلنے پہ سب سے پہلے کم بخت وہی تل دھل دھلا کر ناپید ہوجاتا ہے۔
شادی اگر خاندان میں ہوئی ہو تو بیوٹی پارلر سے کروائے ہوئے میک اپ کے بل پہ اس دیکھی بھالی لڑکی سے کم ازکم شادی کے دن تو نجات مل ہی جاتی ہے، جہاں سے گویا شرطیہ تبدیل شدہ منہ ہاتھ لگتا ہے۔ اسی لیے اگر کسی وجہ سے رفیق سفر نہ بدل سکیں تو اس کا بیوٹی پارلر بہرحال بدلتے رہنا چاہیے۔ اس لحاظ سے بیوٹی پارلر کا شعبہ واحد ہے کہ جہاں دھوکا دہی کو قانونی تحفظ میسر ہے۔
گو اس جدید دور میں میک اپ کے فن نے بھی کافی ترقی کی ہے، لیکن نہ جانے کیوں اب بھی بیوٹی پارلر سے میک اپ کرانے کے بعد جب کسی دلہن کو سرسری سا دیکھیں تو پہلی نظر میں تو وہ لازمی ایک کٹھ پتلی یا زندہ لاش سی سفید پڑی معلوم ہوتی ہے۔ حالاں کہ مصنوعی ساز و سامان بھی ڈھیروں لادا جاتا ہے جیسے مورچھل جیسی لمبی لمبی مصنوعی پلکیں کہ گویا بار بار اٹھ کر آنکھوں کو پنکھا جھلتی ہوں (لیکن کوئی سادہ لوح اگر غفلت میں پنکھا ذرا تیز چلا دے تو پلکوں کے مورچھل کے یہ پر بہت دور جا گرتے ہیں مگر پھٹی پھٹی آنکھیں وہیں پڑی رہ جاتی ہیں)۔

شاید اسی لیے بیوٹی پارلر سے واپس آئی کوئی دلھن کھل کر کبھی ھنسنے یا بلبلا کر رونے کا رسک نہیں لے سکتی۔ بیوٹی پارلرز میں کیے گئے میک اپ کا ایک عجیب پھلو یہ بھی ھے کہ دونوں ھاتھوں میں بڑے بڑے ناخن بھی چپکا دیے جاتے ھیں کہ گویا کسی خونی مقابلے کی تیاری کے لیے چڑیل سے مستعار لیے ھوں جو کہ حفاظت خوداختیاری کا سنگین ھتھیار معلوم ھوتے ھیں۔

مختصراً یہ کہ کسی بیوٹی پارلر میں تعمیر کردہ یہ سارا نازک سا عروسی رنگ محل ہر آن یوں لگتا ہے کہ جیسے اب گرا کہ تب گرا، اور اسی کو سنبھالنے سنبھالنے میں وقت پر لگا کر اڑ جاتا ہے۔

وطن سرینگر

''انسانی اقدار کو مظبوط کرنیکی اشد ضرورت''

آج کے اس دور میں جہاں انسان نے ترقی کے نئے نئے منازل طے کئے ہیں۔ جو کہ نہایت ہی خوش کن بات ھے مگر اس کے ساتھ ساتھ ھم انسانیت اور انسانی اقدار کے رموز کو بہت پیچھے چھوڑ آئے ہیں۔ آجکل انسان اپنی کردار سازی پر کم بلکہ دوسروں کے اندر جھانکنے میں پیش پیش رہتا ھے یہی وجہ ھے کہ اج کا انسان ترقی یافتہ ہونے کے ساتھ بھی پریشان اور اداس رہتا ھے۔ کیونکہ انسانی زندگی کے دو پہلو ہوتے ہیں۔ ایک ہے انسان کی زندگی کا نجی پہلو اجس کو ہم انسان کی ذاتی زندگی بھی کہتے ہے اور دوسرا ہے انسان کی زندگی کا سماجی پہلو جس سے انسان کا سماجی رہن سہن اخذ کیا جا سکتا ہے۔ یہ ہرگز ضروری نہیں کہ ایک انسان کی زندگی کے یہ دونوں پہلو یکساں ہو نا ہی یہ ضروری ہے کہ انسان کی نجی زندگی اور سماجی زندگی میں ایک توازن برقرار ہو۔ دوسرے الفاظ میں ہم کہہ سکتے ہے کہ یہ ضروری نہیں ہے کہ سماج میں نظر آنے والا ایک خوشحال انسان ذاتی زندگی میں بھی اتنا ہی خوش ہو جتنا خوش وہ دوستوں، رشتہ داروں اور اپنے قریبی لوگوں کے درمیان نظر آتا ہو۔ اسکی بنیادی وجہ یہ ہے کہ زندگی ایک خوش نما خواب ہے جو دیکھنے میں تو حسین نظر آتی ہے مگر حقیقت میں بہت ہی تلخ اور سخت ہے۔ یہ زندگی سب کے لیے یکساں نہیں ہوتی بلکہ یہ کسی کے لیے پھولوں کی سیج ہے تو کسی کے لیے کانٹوں کا بستر۔ ہم اکثر دیکھتے ہے کہ ہم میں سے بہت سارے لوگ اپنے دوستوں کے درمیان خوش طبع، ہنس مکھ اور خوش مزاج نظر آتے ہیں لیکن انکی نجی زندگی میں بہت سارے مشکلات و مسائل ہوتے ہیں اور وہ جینے کے لیے زندگی سے ایک قسم کی جنگ لڑ رہے ہوتے ہیں۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ انسان کو زندہ رہنے کے لئے سماج میں دوسرے لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہنا پڑتا ہے، اُن کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا، کام کرنا پڑتا ہے۔ دوسرے لوگوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے کی وجہ سے انسان کی زندگی میں چاہے کتنے ہی مصائب، غم اور پریشانیاں کیوں نہ ہو لیکن وہ دوسروں کے سامنے ہمیشہ خوش حال دکھنا پسند کرتا ہے۔ اپنے سینے میں مصائب کا پہاڑ چھپائے وہ ہمیشہ چاہتا ہے کہ دوسرے لوگوں کے ساتھ اپنی نجی زندگی کے بارے میں بحث نہ کرے۔

اگرچہ اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی ساخت اور بناوٹ یکساں بنائی ہے لیکن ہر انسان کی ذہنی قوت دوسرے انسان سے مختلف ہوتی ہے۔ ہر انسان کے عادات الگ ہوتے ہے اور ہر انسان کے سوچنے کا طریقہ مختلف۔ یہ سب چیزیں انسان کی نجی زندگی پر گہرا اثر ڈالتے ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ہر انسان کا طرز زندگی اور رہن سہن مختلف ہوتا ہے۔ لہذا یہ سوچنا بڑی نادانی ہوگی کہ دنیا میں ہر انسان کی نجی زندگی یکساں ہوتی ہے۔ کوئی انسان اپنی مثبت سوچ اور ذہنی قوت سے ترقی کے کئی منازل طے کرتا ہے اور اسکی نجی زندگی نہایت ہی خوشحال ہوتی ہے تو کوئی انسان اپنی کم عقلی اور کم علمی کی وجہ سے اس دوڑ میں بہت پیچھے رہ جاتا ہے۔ کوئی مجبوریوں کے جھال میں پھنس کے رہ جاتا ہے اور چاہتے ہوئے بھی کچھ نہیں کر پاتا۔ مختلف انسانوں کی نجی زندگیوں میں مختلف قسم کے حالات و واقعات رونما ہوتے ہیں جو ان کی زندگیوں کو مختلف موڑ دیتے ہے۔ ان سب وجوہات کی بنا پر ہر انسان کی نجی زندگی دوسرے انسان سے مختلف اور الگ ہوتی ہے۔

یہ ایک انسانی فطرت ہے کہ ہم میں سے ہر کوئی چاہتا ہے کہ ہماری نجی ندگی کے معاملات اور اسکے راز صرف ہم تک محدود رہے اور اس میں کسی دوسرے انسان کی بے جا مداخلت نہ ہو۔ ہم میں سے ہر کوئی اپنی ذاتی زندگی کا مختارِ کل ہوتا ہے اور یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم کسی دوسرے انسان کو اپنی ذاتی زندگی کے کس حد تک آشنا کرے۔ ہر انسان کی ذاتی زندگی کے کچھ ایسے پہلو ہوتے ہے جن میں وہ دوسرے انسان کی مداخلت بلکل بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ نجی زندگی کے کچھ مسائل ہم صرف خود تک محدود رکھنا چاہتے ہیں۔ جیسے زندگی کے کچھ لمحات خلوت کے متلاشی ہوتے ہیں ویسے ہی انسانی زندگی کے کچھ راز نجیت پسند ہوتے ہے۔ ہر انسان کی نجی زندگی کے کچھ مسائل بہت ہی پیچیدہ ہوتے ہیں جن کے اسباب ہم چاہ کے بھی دوسرے لوگوں کو نہیں سمجھا سکتے۔ ایسے حالات میں ہم اپنے ان مسائل کی رازداری صرف اپنے وجود کے ساتھ چاہتے ہے اور دوسرے لوگوں کی مداخلت ناپسند کرتے ہیں۔ لیکن جب ہم اپنے اپنے ارد گرد نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں بہت سارے ایسے لوگ نظر آتے ہیں جن کی ایک بہت بری عادت ہوتی ہے کہ وہ دوسرے لوگوں کی نجی زندگیوں میں بے جا مداخلت کے عادی ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنی زندگی پر دھیان دینے کے بجائے دوسرے لوگوں کے مسائل پر زیادہ غور و فکر کرنے کے شوقین ہوتے ہیں۔ ہمارے سماج میں اکثر لوگ دوسرے انسانوں کی نجی زندگیوں کی رازداری کا احترام کئے بغیر اُن کے معاملات میں ہروقت ٹانگ اڑانے کی کوشش کرتے ہیں جو دوسرے لوگوں کی پریشانی کا سبب بنتا ہے۔ ہم میں سے اکثر لوگ دوسرے لوگوں کی زندگیوں کے منفی پہلوؤں کو اجاگر کرنے کی کوشش کر کے اُن کو سماج میں بلاوجہ کمتر دکھانے کی کوشش کرتے ہیں جس کی وجہ سے دوسرے لوگ احساسِ کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں اور اُنکے دماغ پر منفی اثرات پڑتے ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ لوگ ذہنی مریض بن کر کوئی بھی غلط قدم اٹھانے کے لیے مجبور ہو جاتے ہیں۔ ہمارے سماج میں خودکشی کے بڑھتے رجحان کی ایک بنیادی وجہ یہ بھی ہے کہ ہم میں سے اکثر لوگ بلا وجہ دوسرے لوگوں کی نجی زندگیوں میں بے جا مداخلت کر کے انکو ذہنی پریشانی میں مبتلا کرتے ہیں جسکی وجہ سے وہ بھی کبھار تنگ آ کر خودکشی کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم لوگوں کی رازداری کا احترام کر کے اُن سے بے مطلب سوال پوچھنے سے گریز کرے جو انکی نجی زندگیوں سے تعلق رکھتے ہو۔ ہمیں چاہیے کہ ہم دوسرے لوگوں سے نہ پوچھے کہ انکی آمدنی کیا ہے، اُنہوں نے کیوں پرانے کپڑے یا پرانے جوتے پہنے ہے، وہ زیادہ باہر کیوں نہیں جاتے ہیں، وہ کم بات کیوں کرتے ہیں، کیوں اُنہوں نے کسی شاندار جگہ پہ کھانا نہیں کھایا، انکی عمر کیا ہے، اُنہوں نے کیوں ابھی تک شادی نہیں کی یا ابھی تک صاحبِ اولاد کیوں نہیں ہوئے، وہ چھوٹے قد کے کیوں ہے یا لمبے قد کے کیوں نہیں ہے، انکو اپنے شریکِ حیات یا سسرال والوں سے کیسے تعلقات ہے، وہ کسی امتحان میں ناکام کیوں ہوئے، اُنکے گھریلو فساد کی کیا وجہ ہے، گھر والوں سے علحیدہ اختیار کیوں کی ہے، اُنھیں نوکری کیوں نہیں ملی یا نوکری کیوں چھوڑ دی وغیرہ وغیرہ۔ ہمیں چاہیے کہ ہم ہمیشہ ایسے فضول اور بے مطلب سوالات سے اجتناب کرے۔ جب تک کوئی انسان ان سب معاملات کو ہمارے ساتھ شئیر کرنے کا خود خواہش مند نہ ہو ہمارا ان سب چیزوں سے کوئی لینا دینا نہیں ہیں نا ہی مذہبی اور اخلاقی طور پر ہمیں یہ زیب دیتا ہے کہ ہم کسی دوسرے انسان کے ان معاملات میں زبردستی مداخلت کرے۔ ہمیں چاہئے کہ دوسروں کی زندگیوں میں غیر ضروری مداخلت کر کے انکو پریشان کرنے کے بجائے ہم اپنی زندگی پر دھیان دے اور اپنی زندگی کو سنوارنے کی کوشش کرے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم خود بھی خوش رہے اور دوسرے لوگوں کی زندگیوں میں غیر ضروری مداخلت کر کے انکی زندگی جہنم نہ بنائے بلکہ انکو بھی خوش رہنے کا موقع دے۔ اسی سے ہم بھی خوش رہ سکتے ہیں اور دوسروں کو بھی خوش رہنے کا موقع فراہم کر سکتے ہیں۔ خوش رہنے کیلئے ہمیں ""اوروں کی زندگیوں میں جھانکنے سے بہتر اپنے کو سدھارنے کے منتر"" کو اپنانے کی ضرورت ھے تب جا کر واقعی ھم خود بھی خوش رہ سکتے ہیں اور دوسروں کو بھی خوشی محسوس کرا سکتے ہیں۔

خوش رہا کریں، اللہ کا شکر بجالائیں

الطاف حسین جنجوعہ

اقوام متحدہ کے یو این سسٹین ایبل ڈولپمنٹ سولیوشن نیٹ ورک کی طرف سے جاری 'عالمی خوشی کی رپورٹ برائے **2021**' میں ایکبار پھر فن لینڈ دنیا کا سب سے خوش رہنے والا ملک قرار پایا ہے۔ اس رپورٹ میں کل **149** ممالک کی فہرست جاری کی گئی ہے جس میں انڈیا **139** ویں مقام پر ہے، سال **2019** کو انڈیا کا درجہ **140** واں تھا۔ پاکستان کا نمبر **105** واں اور بنگلہ دیش **101** ویں نمبر پر ہے۔ کسی ملک میں لوگ کتنے خوش ہیں، یہ جاننے کے لئے وہاں کے لوگوں سے براہ راست بات چیت یا فون پر اُن کے نمونے لئے جاتے ہیں۔ فن لینڈ کے علاوہ خوش رہنے والے لوگوں کا زیادہ تعلق یورپین ممالک سے ہی ہے جن میں آئس لینڈ، ڈنمارک، سوئٹزرلینڈ، نیدرلینڈ، سویڈن، جرمنی اور ناروے شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق چین **84** ویں نمبر پر ہے۔ تشدد زدہ ممالک افغانستان، زمبابوے، روانڈہ، بوستانہ اور لیسوتھوسب سے نیچے نمبر پر ہیں۔ دنیا کا امیر ترین ملک ہونے کے باوجود خوشی کے لحاظ سے امریکہ کا نمبر **19** واں ہے۔

آپ کو بتاتے چلیں کہ خوشی کا عالمی دن ہر سال (**20** مارچ کو منایا جاتا ہے، یعنی آج دنیا بھر میں خوشی کا عالمی دن ہے، خوشی کا عالمی دن منانے کا بنیادی مقصد خوشی کے نفسیاتی اور دماغی صحت کے فوائد سے آگاہی ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق خوشی مزاج لوگ رشتوں کو بہتر اور کامیاب انداز سے نبھاتے ہیں اور یہ تخلیقی اور تعمیری صلاحیتوں کے بھی مالک ہوتے ہیں۔ خوشی دلوں میں وسعت پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اعتماد کا احساس بیدار کرتی ہے اور تکالیف کو برداشت کرنے کا حوصلے بھی دیتی ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق خوش باش افراد کی زندگیاں طویل ہوتی ہیں۔

خوشی کی کوئی مکمل تعریف بیان نہیں کی جاسکتی اور نہ ہی اس کا کوئی پیمانہ۔ کسی کو کچھ کر کے خوشی ملتی ہے تو کسی کو کچھ لیکن خوش رہنے کے لیے کچھ عادات اپنائی جاسکتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق 'خوش ہونا ایسا نہیں کہ بس انسان فوری خوش ہوجائے، اس میں بہتری لانے کے لیے مسلسل محنت کرنا ضروری ہے۔' پروفیسر سینٹوس کا کہنا ہے کہ 'سائنس نے یہ ثابت کیا ہے کہ خوش رہنے کے لیے شعوری طور پر کوشش درکار ہے۔ یہ آسان نہیں ہے اور اس میں وقت لگتا ہے پر یہ ممکن ضرور ہے۔ دوسروں کی مدد کر کے، دوسروں کو خوشی دیکر اور جو آپ کے پاس ہے اُس کا شکر بجالا کر آپ کو خوشی مل سکتی ہے۔ آ? ٹھ گھنٹے نیند پوری کرنے سے آپ کو خوشگوار رہنے میں مدد ملتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر آپ حقیقت میں ایک خوشگوار زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے تو شکر گزاری سے کام لیں، رات کو نیند اچھے سے پوری کریں، اپنے دماغ کو کسی بھی دباؤ سے پاک کریں، صرف اُن لوگوں کے ساتھ تعلق رکھیں جو آپ کو پسند ہوں اور سوشل میڈیا سے کچھ وقت کے لیے قطع تعلق کرلیں۔

سال **2011** میں اقوام متحدہ نے اس بات کو تسلیم کیا کہ خوشی اور خوش رہنا انسان کا بنیادی مقصد ہے جس کے بعد اگلے برس سے اس دن کو باقاعدہ منانے کی تجویز منظور کر لی گئی۔ تاہم خوشی آج کے دور میں ایک نایاب شے بن چکی ہے۔ چاروں جانب مسئلے، مسائل، پریشانیاں خوش ہونے کا موقع ہی نہیں دیتے، جب ہم ناخوش ہوتے ہیں تو اس کا اثر ہماری زندگی اور تعلقات پر بھی پڑتا ہے۔ ناخوشی ہمارے اندر سے زندہ رہنے کی خواہش کو ختم کر دیتی ہے۔ یہ ہماری صلاحیتوں، ہمارے کام کرنے کے جذبہ پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ ماہرین کے مطابق ہم خوشی کو پیدا بھی کر سکتے ہیں، کچھ چیزیں ایسی ہیں جو ہمیں خوشی کا احساس دلاتی ہیں، جن میں جس کام میں ماہر ہیں وہ کریں۔ ورزش کریں، نیند پوری کریں، اپنے ساتھیوں یا دوستوں سے بات کریں، تعطیلات پر جائیں، دوسروں کی مدد کریں، زندگی جینے کا کوئی مقصد بنالیں جس کی حصولی کے لئے تیزی سے جستجو بھی کریں۔ خوش ہونے کے لئے آپ کے پاس بہت زیادہ دولت، عالی شان مکان، گاڑیاں، بینک بیلنس ہونا ضروری نہیں، بس خوش رہنے کا فن آنا چاہئے، اگر آپ چاہئیں تو چھوٹی سی چھوٹی چیز میں بھی خوشی تلاش کر سکتے ہیں۔ اپنے گھر میں اچھا ماحول، دوست و رشتہ داروں کے ساتھ اچھے تعلقات، اُن کے ساتھ مسلسل رابطہ اور آپ کے پاس جو ہے، اُس پر ہمیشہ اللہ کا شکر بجالانا آپ کے اندر 'خوشی' کو تقویت دیتا ہے۔

نوٹ: کالم نویس صحافی اور وکیل ہیں

7006541060

کون سا جنگی طیارہ زیادہ خطرناک ہے؟

سلمان راوی (بی بی سی)

انڈین فضائیہ کے سربراہ ایئر مارشل آر کے ایس بھدوریا کا کہنا ہے کہ انڈیا کا دیسی ساختہ لڑاکا طیارہ تیجس دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بالاکوٹ جیسی سرجیکل سٹرائیکس کی کارروائی انتہائی مہارت سے سرانجام دینے میں معاون ثابت ہو گا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کے چینی ٹیکنالوجی کے ساتھ تیار کردہ جے ایف **17** لڑاکا طیارے معیار، قابلیت اور پریٹرن (ہدف کا درست نشانہ) کے معاملے میں انڈیا کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے کے سامنے • کہیں کھڑے نہیں ہوسکتے (یعنی دونوں میں کوئی مقابلہ ہی نہیں ہے)۔' بھدوریا کا کہنا ہے کہ 'فور اینڈ ہاف جنریشن' کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے یعنی 'لائٹ کامبیٹ ایئر کرافٹ' انتہائی جدید ٹیکنالوجی سے بنائے گئے ہیں اور اس طیارے میں استعمال ہونے والا اسلحہ بھی مقامی سطح پر تیار کیا گیا ہے۔ ایسے میں یہ سوال کھڑا ہوتا ہے کہ پاکستانی جے ایف **17** اور انڈین تیجس میں سے کون سا جنگی طیارہ زیادہ خطرناک ہے۔ انڈین فضائیہ کے سربراہ ایئر مارشل آر کے ایس بھدوریا کا کہنا ہے کہ انڈیا کا دیسی ساختہ لڑاکا طیارہ تیجس دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بالاکوٹ جیسی سرجیکل سٹرائیکس کی کارروائی انتہائی مہارت سے سرانجام دینے میں معاون ثابت ہو گا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کے چینی ٹیکنالوجی کے ساتھ تیار کردہ جے ایف **17** لڑاکا طیارے معیار، قابلیت اور پریٹرن (ہدف کا درست نشانہ) کے معاملے میں انڈیا کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے کے سامنے • کہیں کھڑے نہیں ہوسکتے (یعنی دونوں میں کوئی مقابلہ ہی نہیں ہے)۔' بھدوریا کا کہنا ہے کہ 'فور اینڈ ہاف جنریشن' کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے یعنی 'لائٹ کامبیٹ ایئر کرافٹ' انتہائی جدید ٹیکنالوجی سے بنائے گئے ہیں اور اس طیارے میں استعمال ہونے والا اسلحہ بھی مقامی سطح پر تیار کیا گیا ہے۔ ایسے میں یہ سوال کھڑا ہوتا ہے کہ پاکستانی جے ایف **17** اور انڈین تیجس میں سے کون سا جنگی طیارہ زیادہ خطرناک ہے۔ انڈین فضائیہ کے سربراہ ایئر مارشل آر کے ایس بھدوریا کا کہنا ہے کہ انڈیا کا دیسی ساختہ لڑاکا طیارہ تیجس دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بالاکوٹ جیسی سرجیکل سٹرائیکس کی کارروائی انتہائی مہارت سے سرانجام دینے میں معاون ثابت ہو گا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کے چینی ٹیکنالوجی کے ساتھ تیار کردہ جے ایف **17** لڑاکا طیارے معیار، قابلیت اور پریٹرن (ہدف کا درست نشانہ) کے معاملے میں انڈیا کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے کے سامنے • کہیں کھڑے نہیں ہوسکتے (یعنی دونوں میں کوئی مقابلہ ہی نہیں ہے)۔' بھدوریا کا کہنا ہے کہ 'فور اینڈ ہاف جنریشن' کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے یعنی 'لائٹ کامبیٹ ایئر کرافٹ' انتہائی جدید ٹیکنالوجی سے بنائے گئے ہیں اور اس طیارے میں استعمال ہونے والا اسلحہ بھی مقامی سطح پر تیار کیا گیا ہے۔ ایسے میں یہ سوال کھڑا ہوتا ہے کہ پاکستانی جے ایف **17** اور انڈین تیجس میں سے کون سا جنگی طیارہ زیادہ خطرناک ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان کے جے ایف لڑاکا طیارے ایف **16** فالکن کے جیسے ہی ہلکے وزن کے ہیں اور اسی کی طرح ہر قسم کے موسم میں زمین اور ہوا میں نشانہ لگانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دونوں جنگی طیارے تیجس اور جے ایف-**17** طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں سے آراستہ ہیں۔ تیجس کی طرح ہی جے ایف-**17** طیارے میں اپنے اہداف کو لاک کر کے نشانہ بنانے کی صلاحیت موجود ہے۔

کیٹی سب تیجین انڈین فضائیہ کے ایک ریٹائرڈ ونگ کمانڈر ہیں جو ٹیسٹ پائلٹ اور گروپ کپتان بھی رہ چکے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انڈین حکومت کا تیجس مارک **1** اے لڑاکا طیارہ اسی زمرے کے دیگر ہلکے لڑاکا طیارے کی نسبت زیادہ مہنگا اس لیے ہے کیونکہ اسے بہت سارے جدید آلات سے آراستہ کیا گیا ہے۔

بی بی سی سے بات کرتے ہوئے ریٹائرڈ گروپ کیپٹن نے کہا کہ تیجس کے بارے میں خاص بات یہ ہے کہ یہ طیارہ مہنگا ہے کیونکہ اس میں بہت سے جدید آلات شامل کیے گئے ہیں جیسے اسرائیل میں تیار کردہ ریڈار سسٹم وغیرہ۔ اس کے علاوہ طیارے میں مقامی سطح پر تیار کردہ ریڈار بھی ہے۔ طیارہ ہلکا ہے اور اس کی ہدف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت بھی اچھی ہے۔ یہ ایک کثیر مقاصد لڑاکا طیارہ ہے جو مشکل حالات میں بھی بہتر نتائج فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تیجس کو انڈیا کی سب سے قدیم اور مشہور کمپنی 'ہندوستان ایرونا ٹکس لمیٹڈ' تیار کر رہی ہے۔ جبکہ جے ایف **17** کو پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد کے قریب کامرا میں ایرونا ٹیکل کمپلیکس (پی اے سی) نے بنایا ہے۔ اس کے بنانے میں ایک چینی ادارہ چائنہ نیشنل ایرو ٹیکنالوجی امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ کارپوریشن بھی شامل ہے۔ پاکستان کی فضائیہ نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ جے ایف **17** لڑاکا طیاروں کی ٹیکنالوجی کو چین اور پاکستان نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہر طیارے میں **3630** کلوگرام تک اسلحہ لے جانے کی اہلیت ہے جبکہ طیارہ **2200** کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑ سکتا ہے۔ یہ طیارہ **1350** کلومیٹر کے فاصلے سے اپنے ہدف پر حملہ کر سکتا ہے۔ انڈین فوج کے گورکھا رجمنٹ سے ریٹائرڈ کرنل سنجے سریواستو نے بی بی سی کو بتایا کہ تیجس لڑاکا طیارہ آٹھ سے نو ٹن تک بوجھ اٹھا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ آواز کی رفتار سے تیز یعنی میک **1.6** سے میک **1.8** تک کی رفتار سے **52** ہزار فٹ کی بلندی پر پرواز کر سکتے ہیں۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے ریٹائرڈ گروپ کیپٹن نے کہا کہ تیجس کے بارے میں خاص بات یہ ہے کہ یہ طیارہ مہنگا ہے کیونکہ اس میں بہت سے جدید آلات شامل کیے گئے ہیں جیسے اسرائیل میں تیار کردہ ریڈار سسٹم وغیرہ۔ اس کے علاوہ طیارے میں مقامی سطح پر تیار کردہ ریڈار بھی ہے۔ طیارہ ہلکا ہے اور اس کی ہدف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت بھی اچھی ہے۔ یہ ایک کثیر مقاصد لڑاکا طیارہ ہے جو مشکل حالات میں بھی بہتر نتائج فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تیجس کو انڈیا کی سب سے قدیم اور مشہور کمپنی 'ہندوستان ایرونا ٹکس لمیٹڈ' تیار کر رہی ہے۔ جبکہ جے ایف **17** کو پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد کے قریب کامرا میں ایرونا ٹیکل کمپلیکس (پی اے سی) نے بنایا ہے۔ اس کے بنانے میں ایک چینی ادارہ چائنہ نیشنل ایرو ٹیکنالوجی امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ کارپوریشن بھی شامل ہے۔ پاکستان کی فضائیہ نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ جے ایف **17** لڑاکا طیاروں کی ٹیکنالوجی کو چین اور پاکستان نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہر طیارے میں **3630** کلوگرام تک اسلحہ لے جانے کی اہلیت ہے جبکہ طیارہ **2200** کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑ سکتا ہے۔ یہ طیارہ **1350** کلومیٹر کے فاصلے سے اپنے ہدف پر حملہ کر سکتا ہے۔ انڈین فوج کے گورکھا رجمنٹ سے ریٹائرڈ کرنل سنجے سریواستو نے بی بی سی کو بتایا کہ تیجس لڑاکا طیارہ آٹھ سے نو ٹن تک بوجھ اٹھا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ آواز کی رفتار سے تیز یعنی میک **1.6** سے میک **1.8** تک کی رفتار سے **52** ہزار فٹ کی بلندی پر پرواز کر سکتے ہیں۔

تیجس میں جو نئی ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے وہ 'ایکٹیو الیکٹرانک سکین ریڈار' یعنی برقی طور پر سکیننگ کرنے والا ریڈار ہے اور یہ 'کریٹیکل آپریشن کی اہلیت' رکھتا ہے۔ اس کا مطلب یہ کہ 'ویژول رینج' سے دور بھی میزائل کو سکین کر سکتا ہے۔ تیجس میں الیکٹرانک وارفیئر 'سویٹ' اور ایئر ٹو ایئر ری فیولنگ کا بھی انتظام ہے۔ یہ طیارہ دور دراز سے دشمن کے طیارے کو نشانہ بنا سکتا ہے اور اس میں دشمن کے ریڈار کو دھوکہ دینے کی بھی صلاحیت موجود ہے۔ یہ طیارہ زیادہ وزن کے ساتھ سکھوئی طیارے جتنے ہتھیار اور میزائل لے کر پرواز کر سکتا ہے۔ شاید ایئر مارشل آر کے ایس بھدوریا یہی کہنا چاہ رہے تھے۔ انھوں نے جمعرات کو کہا کہ تیجس دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر پہلے کے مقابلے میں بہتر اور ٹھیک طریقے سے سرجیکل سٹرائیک کرنے کی اہلیت رکھتا ہے۔ گذشتہ سال کے آخر میں پاکستان اور چین کی فضائیہ نے مشترکہ مشق بھی کی تھی۔ چینی اخبار 'گلوبل ٹائمز' نے چین میں فضائی دفاعی امور کے ماہر فو کیانشاؤ کے حوالے سے لکھا ہے کہ اس عرصے کے دوران پاکستان اور چین کی فضائیہ نے مشترکہ طور پر **200** 'سارٹیز' کی ہیں اور ان کی یہ مشق **20** دنوں تک جاری رہی۔ پاک فضائیہ نے جس تقریب میں جے ایف-**17** کو اپنے جنگی بیڑے میں شامل کرنے کا اعلان کیا اس میں پاکستان میں چین کے سفیر بھی شریک تھے۔ اگرچہ چین میں تیار کردہ **14** جے ایف **17** لڑاکا طیارے پہلے ہی پاکستاک کی فضائیہ کے بیڑے میں شامل ہو چکے ہیں لیکن اب پاکستان میں مقامی طور پر جو لڑاکا طیارے تیار کیے جا رہے ہیں انھیں قدرے جدید بنایا گیا ہے اور اسی وجہ سے ان کا نام 'جے ایف-**17** بلاک تھری' رکھا گیا ہے۔

پاک فضائیہ کے ترجمان احمر رضا نے بی بی سی کی اردو سروس کو بتایا تھا کہ نئے جے ایف-**17** بی ماڈل طیارے جو ان کی فضائیہ میں شامل ہوئے ہیں وہ ٹو سیٹر ہیں۔ ان کا زیادہ تر استعمال تربیت کے لیے ہو گا۔ تاہم ان کی جدید صلاحیتیں پہلے سے موجود جے ایف-**17** طیارے کی طرح ہی ہیں۔ پاکستانی فضائیہ کے مطابق نئے طیارے میں میزائل اور ریڈار سسٹم بھی پرانے طیاروں کی طرح ہی ہیں۔ نئے ماڈل میں صرف ایک نشست شامل کی گئی ہے تاکہ دوسرا پائلٹ بھی بیٹھ سکے اور ان طیاروں کو تربیت میں استعمال کیا جا سکے۔ اُن کا کہنا تھا کہ نئے جے ایف-**17** بلاک تھری کی آمد سے پاکستان کی فوجی طاقت میں اضافہ ہو گا۔ یہ طیارہ تربیت کی ضروریات پورا کرنے کے ساتھ ہر طرح کی جنگی کارروائیوں میں شامل ہونے کے قابل ہیں۔ جے ایف-**17** بلاکس ون اور بلاک ٹو کی تیاری پاکستان ایرونا ٹیکل کمپلیکس کے ذریعے ہی کی جا رہی ہے۔ لیکن جہاں جے ایف-**17** ایک بلاک تھری "فورتھ جنریشن فائٹر جیٹ" ہے وہیں تیجس نیا "فور اینڈ ہاف جنریشن" لائٹ جنگی طیارہ ہے۔ بہر حال انڈین فضائیہ میں لڑاکا طیاروں کی تعداد پاکستان کی فضائیہ سے کہیں زیادہ ہے۔ انڈیا میں ان کی تعداد **2000** سے زیادہ بتائی جاتی ہے جبکہ پاکستان میں ان کی تعداد **900** کے قریب بتائی جاتی ہے۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر وطن

باقیات

101

بارش کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق منگل کو جموں اور کشمیر کے بیشتر حصوں میں خشک موسم رہنے کی توقع ہے۔ بدھ کے بعد سے، الگ تھلگ علاقوں میں ہلکی یا گرج چمک کے ساتھ بارش کے امکانات ہیں۔انہوں نے کہا کہ **18** اور **19** اپریل کو کشمیر میں بڑے پیمانے پر بارش ہونے کا امکان ہے، جبکہ جموں کے علاقے میں کافی وسیع بارش ہونے کی توقع ہے۔دریں اثنا،پیر اور منگل کی درمیانی رات جموں و کشمیر کے بیشتر حصوں میں کم از کم درجہ حرارت معمول سے اوپر رہا۔محکمہ موسمیات کے مطابق کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام میں سب سے کم درجہ حرارت **5.0** ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جب کہ جموں میں بانہال میں سب سے کم درجہ حرارت **3 . 11** ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کسانوں، سیاحوں اور ٹرانسپورٹروں سے کہا ہے کہ وہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں نیز کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ **17** اپریل تک اپنے کھیت کھلیانوں میں کام جاری رکھ سکتے ہیں۔ادھر وادی کشمیر کے ساتھ ساتھ جموں میں بھی دن کی گرمی کافی بڑھ چکی ہے ۔ جموں میں جہاں دن کا درجہ حرارت **35** ڈگری چھو گیا ہے جبکہ سرینگر میں **30** ڈگری تک کا درجہ حرارت دن میں درج ہوا ہے۔

102

نے مزید کہا کہ پارٹی نے اب اس سلسلے میں سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے اور آیئے عدالت کے جواب کا انتظار کرتے ہیں۔ریاستی حیثیت کی بحالی کے بارے میں،وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان کا ماننا ہے کہ اس کی بحالی کا مناسب وقت آ گیا ہے کیونکہ جموں وکشمیر میں انتخابات ہوئے چھ ماہ گزر چکے ہیں۔تاہم انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے جموں و کشمیر کے حالیہ دورے کے دوران انہوں نے لیڈر سے الگ ملاقات کی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ ریاست جلد ہی بحال ہو جائے گی۔اس دوران وزیراعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ،پی ڈی پی کی طرح بھاجپا کیساتھ اتحاد کی غلطی نہیں دہرائے گی۔نیشنل کانفرنس کے رہنما اور وزیراعلیٰ کے مشیر، ناصر اسلم وانی نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے اپنی پارٹی اور بی جے پی کے درمیان کسی بھی طرح کی صف بندی کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل کانفرنس اور بی جے پی کسی بھی معاملے میں ایک صفحے پر نہیں ہیں۔جب این سی اور بی جے پی کے درمیان کسی مشترکہ مفاہمت کے بارے میں پوچھا گیا تو،ناصر اسلم وانی نے واضح کیا کہ ہم پی ڈی پی کی غلطی کو نہیں دہرائیں گے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے اور بی جے پی کے درمیان کوئی مشترکہ بنیاد نہیں ہے۔ پی ڈی پی پر طنز کرتے ہوئے، ناصر اسلم وانی نے مزید کہا کہ پارٹی کو این سی پر تنقید کرنے کے بجائے اس کے ماضی کے اقدامات اور اس کے دور میں کیے گئے سیاسی فیصلوں کا خود جائزہ لینا چاہیے۔ متنازعہ وقف بل پر تبصرہ کرتے ہوئے، ناصر وانی نے اس اقدام پر سخت تنقید کی اور اسے ہمارے مذہب پر حملہ قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ دیگر تنظیموں کی طرح ہم نے بھی سپریم کورٹ میں پٹیشن جمع کرائی ہے، یہ ناانصافی ہے، مذہبی معاملات میں واضح مداخلت ہے۔

103

مرکز بنے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں لیکچرز، کلینیکل رہنما اصول، کیس سٹیڈیز، انٹرایکٹو ماڈیولز اور ماہرین کی آرا جیسا وسیع مواد موجود ہے اور یہ تمام مواد تمام طب کے پیشہ ور افراد، طلبا اور اداروں کے لئے مفت دستیاب ہے۔ یہ پورٹل https://drsurajgupte.com/ طبی تعلیم میں جغرافیائی اور تعلیمی خلا کو پُر کرنے کی ایک کوشش ہے۔راج بھون میں منعقدہ افتتاحی تقریب میں متعدد معروف ماہرین صحت، سابق پروفیسرز، سینئر ماہر اطفال اور ممتاز شہریوں نے شرکت کی جن میں ڈاکٹر سنجیو کے ڈوگرا، ڈاکٹر اشوک گپتا، ڈاکٹر گھنشیام سینی، ڈاکٹر سنیل دت شرما، ڈاکٹر کیول سنوترا اور ڈاکٹر گوتم گوئل شامل تھے۔ اس کے علاوہ شری راکیش گپتا (سابق صدر سی آئی جموں)، سہاش گپتے، شا بخشی، راجندر گپتے اور شری راہن بخشی بھی موجود تھے جو پیڈیاٹرک ایجوکیشن نیٹ ورک فاؤنڈیشن کے اراکین ہیں۔

104

3 ریٹائرڈ چیف انجینئروں پر عوامی فنڈز کا غلط استعمال کرنے، ذاتی فائدے کیلئے عوامی عہدے کا غلط استعمال کرنے اور قانونی دفعات اور حکومتی احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے حکومت کو غلط نقصان پہنچانے کا ارتکاب کر کے **6000** کروڑ روپے مالیت کی پائپوں کی خریداری میں مجرمانہ سازش میں ملوث ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔سابق آئی اے ایس افسر اشوک کمار پرمار نے خط میں الزام لگایا ہے کہ جموں وکشمیر کے سابق چیف سکریٹری ارون کمار مہتا نے ذاتی فائدے کیلئے عوامی عہدے کا غلط استعمال کیا، سپلائی کرنے والوں کے ساتھ ملی بھگت کی، اور وزیر اعظم کے دفتر اور وزارت داخلہ کو گمراہ کیا، جس سے مالی نقصان ہوا اور جل جیون مشن (**JJM**) کے نفاذ میں تاخیر ہوئی۔سابق آئی اے ایس افسر اشوک کمار پرمار نے الزام لگایا کہ ارون کمار مہتا نے پائپوں کی خریداری کے لیے جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر کی زیر صدارت انتظامی کونسل کی انتظامی منظوری حاصل نہیں کی جو کہ ایس او **15** کے مطابق لازمی تھی اور ان کے خدشات کے باوجود، ارون کمار مہتا نے بے قاعدہ معاہدوں کو بھی منسوخ نہیں کیا جس کی وجہ سے ٹھیکیداروں کی افزودگی ہوئی۔**1992** بیچ کے آئی اے ایس افسر نے پائپوں کی رسیدوں اور انونیٹری اور ٹھیکیداروں کے کردار کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے جن پر اس نے الزام لگایا ہے کہ اس اسکیم کے تحت متعدد معاہدوں کے تحت کاموں وپائپوں کے لیے ڈپلیکیٹ ادائیگیوں کا دعویٰ کیا گیا ہے، جس کا مقصد جموں وکشمیر کے تمام گھرانوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنا ہے۔ مشن ڈیڈ لائن سے محروم: جل جیون مشن (**JJM**)، جسے بھارتیہ جنتا پارٹی کی زیر قیادت مرکزی حکومت نے **15** اگست **2019** کو شروع کیا تھا، گزشتہ سال جموں وکشمیر میں اپنی دوسری ڈیڈ لائن سے محروم ہو گیا تھا جس میں **18,69,467** میں سے صرف **15,06,729** ٹارگٹڈ گھرانوں (**80.5** فیصد) کو اسکیم کے تحت شامل کیا گیا تھا۔خط میں سابق آئی اے ایس افسر اشوک کمار پرمار نے الزام لگایا ہے کہ سابق چیف سکریٹری ارون کمار مہتا نے اپنے دفتر کا غلط استعمال کیا اور منجھدار کو جل شکتی محکمہ اور دیگر افسران کو منتقل کرنے میں سہولت فراہم کی تا کہ نامعلوم ٹھیکیداروں کی مدد سے مالی بے ضابطگیوں کا ارتکاب کیا جا سکے۔سابق آئی اے ایس افسر کا دعویٰ ہے کہ ارون کمار مہتا اور محکمہ کے دیگر افسران نے پائپوں کی غیر ضروری خریداری کو جواز بنانے کے لیے جموں وکشمیر میں آپریشنل واٹر سپلائی سکیموں کو نئے **JJM** پروجیکٹوں کے طور پر غلط بیان کیا۔ارون کمار مہتا نے **5** مئی **2022** سے **7** اگست **2022** کے درمیان **30** میٹنگیں کیں تا کہ ناجائز اثر و رسوخ کی نشاندہی کرنے والے پائپ پروکیورمنٹ کو آگے بڑھایا جا سکے۔ اس خط کے مطابق، جس میں لکھا گیا ہے کہ پرمار کو **7** اگست **2022** کو مبینہ طور پر **582.50** کروڑ روپے مالیت کے ہائی ڈینسٹی پولی تھیلین پائپوں کے استعمال کو منسوخ کرنے کی تجویز پر ٹرانسفر کیا گیا تھا، جو مبینہ طور پر جموں وکشمیر کے پہاڑی علاقوں کیلئے موزوں نہیں تھے۔جل جیون مشن (**JJM**) مبینہ گھوٹالے نے جموں و کشمیر میں حال ہی میں ختم ہونے والے بجٹ اجلاس کے دوران ہنگامہ کھڑا کر دیا، جس نے **22** مارچ **2025** کو اسپیکر عبدالرحیم راتھر کو ہاؤس کمیٹی کی تشکیل کا حکم دیا۔**9** اپریل **2025** کو، اسمبلی سکریٹریٹ کے ایک حکم نے اس معاملے کی تحقیقات کے لیے ممبر اسمبلی پانپور ریٹائرڈ جج جسٹس حسنین مسعودی کی سربراہی میں ایک **11** رکنی ہاؤس کمیٹی قائم کی۔ سابق آئی اے ایس افسر اشوک کمار پرمار، جن کے خلاف سروس رولز کی خلاف ورزی کرنے پر حکومت کی طرف سے مقدمہ چلایا جا رہا ہے، نے اے سی بی کو بھیجے میں ان تمام خطوط یا خط و کتابت کا حوالہ بھی دیا ہے، جو اس نے سابق چیف سکریٹری ارون کمار مہتا، اس وقت کے مرکزی داخلہ سکریٹری اجے کمار بھلا، موجودہ چیف سکریٹری اٹل ڈلو کو مبینہ مجرمانہ سازش کے بارے میں لکھے ہیں۔ان خطوط میں سابق آئی اے ایس افسر اشوک کمار پرمار نے جل جیون مشن اسکیم سمیت مختلف نوعیت کی بے قاعدگیوں اور متعلقہ معاملات کا بھی خلاصہ کیا ہے، جن کا تعلق تین سابق چیف انجینئروں منیش بھٹ، ہمیش مٹھو اور بشارت جیلانی کا وسہ سے ہے ۔ان خطوط میں اشوک کمار پرمار نے اہم انکشافات اور دعوے بھی کیے ہیں۔

105

مطابق غلام نبی زرگر نے سوموار کی رات تقریباً **11** بجے کشتواڑ قصبے کے الیار آباد علاقے میں واقع اپنی رہائش گاہ پر خود کو گولی مار لی۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدائی تفتیش کے مطابق، عمر رسیدہ شخص ڈپریشن کا شکار تھا اور اس نے اپنی **12** بور بندوق کا استعمال کر کے اپنی زندگی کا خاتمہ کیا۔انہوں نے بتایا کہ لاش کو ہسپتال منتقل کیا گیا اور پوسٹ مارٹم اور دیگر قانونی کارروائیوں کی تکمیل کے بعد آخری رسومات کے لیے زرگر کے اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق اس معاملہ میں کیس درج کر لی گئی ہے اور تفتیش جاری ہے۔

106'

اُنہوں نے اُمید ظاہر کی کہ یہ پل جنوبی کشمیر کو سری نگر بالخصوص چرار شریف، پکھر پورہ اور بڈگام ضلع کے دیگر علاقوں سے رابطے کو نمایاں طور پر فروغ دے گا۔ وزیراعلیٰ نے عوام سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا،''ہم انتخابات کے دوران عوام سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے ۔'' انہوں نے ریاستی درجہ کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا،''ریاستی درجہ ہمارا ہدف نہیں بلکہ ایک بنیادی شرط ہے تا کہ ہم گزشتہ چھ سے سات برسوں میں جو کچھ کھو بیٹھے، اسے دوبارہ حاصل کرنے کا عمل شروع کر سکیں۔'' اُنہوں نے مزید کہا کہ عوامی مینڈیٹ ان کی عزت نفس کی بحالی اور شناخت کے تحفظ کے لئے ہے۔ وزیراعلیٰ نے گزشتہ چھ ماہ میں حکومت کی جانب سے شروع کی گئی مختلف فلاحی سکیموں اور اقدامات کا بھی ذکر کیا۔اُنہوں نے کہا کہ رہمو پل کی خاص اہمیت حاصل ہے کیوں کہ یہ پل پلوامہ کے کئی دیہات کو بڈگام ضلع کی تاریخی زیارت گاہوں جیسے پکھر پورہ اور چرار شریف سے جوڑتا ہے، جہاں وادی بھر سے عقیدت مند آتے ہیں۔ستمبر **2014** ء کے تباہ کن سیلاب کے دوران اس پل کو شدید نقصان پہنچا تھا۔وزیراعلیٰ نے اُمید ظاہر کی کہ یہ پل ایک اہم رابطے کے طور پر کام کرے گا، ترقی کو فروغ دے گا

107

عدالت کی جانب سے دفعہ **512** سی آر پی سی کے تحت اشتہاری حکم اس وقت جاری کیا گیا جب پولیس کی جانب سے گرفتاری کے متعدد ناکام کوششوں کی تفصیل عدالت کو پیش کی گئی۔ تفتیشی افسر اور متعلقہ ایس ایچ او نے اپنے بیانات میں عدالت کو بتایا کہ سید صلاح الدین کی گرفتاری کے لیے تمام تر ممکنہ کوششیں کی گئیں، لیکن اس کا وادی میں کوئی سراغ نہیں ملا، جس کے باعث عدالتی کارروائی میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔عدالت نے اپنے مشاہدے میں کہا کہ ملزم کی مسلسل عدم موجودگی کی وجہ سے مقتول کے خاندان کو انصاف ملنے میں تاخیر ہو رہی ہے۔ پولیس کی جانب سے فراہم کردہ شواہد اور دستاویزات سے مطمئن ہو کر عدالت نے حکم دیا

108

لاکھ **22** ہزار **518** عازمین کے لیے انتظامات کر رہی ہے۔ وزارت نے مزید کہا کہ تمام ضروری تیاریاں بشمول پروازیں، ٹرانسپورٹ، مینا کیمپ، رہائش، اور خدمات – سعودی رہنما خطوط کے مطابق مکمل کی گئی تھیں۔وزارت نے بتایا کہ باقی کوٹہ **26** کمبائنڈ حج گروپ آپریٹرز کو الاٹ کیا گیا تھا۔ بیان کے مطابق بقیہ حج کوٹہ حسب روایت پرائیویٹ ٹور آپریٹرز کو دیا گیا۔ وزارت نے کہا کہ تازہ ترین سعودی اصولوں کی وجہ سے، اقلیتی امور کی مرکزی وزارت نے **800** سے زیادہ آپریٹرز کو **26** کمبائنڈ حج گروپ آپریٹرز میں اکٹھا کیا، اور ان کے لیے پہلے سے کوٹہ مختص کر دیا۔ تاہم، کمبائنڈ حج گروپ آپریٹرز اہم سعودی ڈیڈ لائن کو پورا کرنے میں ناکام رہے اور بار بار یاد دہانیوں کے باوجود مینا کیمپ، رہائش، اور نقل و حمل کے لیے مطلوبہ معاہدوں کو حتمی شکل نہیں دے سکے۔ وزارت نے یہ بھی ذکر کیا کہ ہندوستان نے سعودی عرب کی حکومت کیساتھ وزارتی سطح پر رہائش کو محفوظ بنانے کے لیے مصروف عمل ہے۔ حکومت ہند سعودی حکام کے ساتھ متعدد سطحوں بشمول وزارتی سطح پر مصروف عمل ہے۔ سعودی وزارت حج نے خاص طور پر منیٰ میں شدید گرمی اور محدود جگہ کے پیش نظر حاجیوں کی حفاظت کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا۔ سعودی فریق نے بتایا کہ تاخیر کی وجہ سے مینا کی جگہ پر پہلے ہی قبضہ ہے اور اس سال کسی بھی ملک کو ڈیڈ لائن میں توسیع نہیں کی جائے گی۔ سعودی وزارت حج نے اب **10** ہزار عازمین حج کے لیے حج پورٹل کو دوبارہ کھولنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ حکومت کی مداخلت کی بدولت، سعودی وزارت حج نے منیٰ میں موجودہ دستیابی کی بنیاد پر **10** ہزار عازمین حج کو ایڈجسٹ کرنے کیلئے کمبائنڈ حج گروپ آپریٹرز کے لیے حج (نسک) پورٹل کو دوبارہ کھولنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ اقلیتی امور کی وزارت نے کمبائنڈ حج گروپ آپریٹرز کو فوری ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ بلا تاخیر اپنا عمل مکمل کریں۔ بیان میں کہا گیا کہ مزید حاجیوں کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے سعودی حکام کی طرف سے کسی بھی مزید اشارے کی ہندوستان تعریف کرتا ہے۔اس سال حج **4** جون سے **9** جون **2025** کے درمیان متوقع ہے۔

109

لانے کے لئے مختلف اقدامات پر غور و خوض کرنے کے لئے طلب کی گئی تھی جس میں پرنسپل سیکرٹری زراعت، پرنسپل سیکرٹری داخلہ، آئی جی پی ایس ایف، ضلع ترقیاتی کمشنر کٹھوعہ، جموں، سانبہ، پونچھ اور راجوری سمیت دیگر افسران نے شرکت کی ۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ افراد پر زور دیا کہ کسانوں کو فصیل بندی اور بین الاقوامی سرحد کے درمیان موجود تمام قابل کاشت زمین پر کاشت کاری کرنے کی ترغیب دیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی زمینوں کی حیثیت قطع نظر نہیں، پیداواری استعمال میں لایا جانا چاہیے تا کہ مقامی خوراک کی دستیابی میں اضافہ ہو۔انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ زراعت کو ان کسانوں کو سہولیت فراہم کرنی چاہیے اور سیکورٹی فورسز کو ان کی حفاظت کی یقین دہانی کرنی چاہیے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو ہدایت دی کہ وہ کسانوں کو موزوں فصل یا چارہ اُگانے سے متعلق مشورے دیں۔ اٹل ڈولو نے کہا کہ کسانوں کو ہر ممکن امداد فراہم کی جائے تا کہ آئندہ کاشت کے سیزن سے قبل یہ بنجر زمینیں قابل کاشت بن سکیں۔

110

کے گھمبیر مغلان علاقے میں ایک منی بس الٹنے سے کم از کم **10** افراد زخمی ہو گئے۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب منی بس، زیر رجسٹریشن نمبر **JK02Q-2158**، کنٹرول کھو بیٹھی اور بیچ سڑک پر الٹ گئی۔ مقامی لوگوں اور پولیس نے فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر ریسکیو آپریشن شروع کیا۔تمام **10** زخمی مسافروں کو علاج کے لیے قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ایک پولیس افسر نے تصدیق کی کہ زخمیوں کی نوعیت معمولی تھی اور تمام مسافروں کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے ضروری کارروائی شروع کر دی ہے۔

111

،میری رائے اہمیت رکھتی تھی، اگر پارٹی میرے طریقوں سے اختلاف بھی کرتی تھی،تب بھی اس نے میرے خیالات کی حمایت کی تھی۔انہوں نے کہا کہ انتخابات ختم ہونے کے فوراً بعد رابطہ منقطع ہونا شروع ہو گیا۔دوٹوک انداز میں اپنی رائے اور موقف ظاہر کرنے والے اگرم گفتار رکن پارلیمان آغا روح اللہ نے کہا کہ جب سے انہوں نے مجھے لوک سبھا الیکشن لڑنے کیلئے راضی کیا، اس وقت سے لیکر اسمبلی انتخابات سے پہلے تک، مجھ سے مشورہ کیا گیا۔لیکن جلد ہی، میرے خیالات کو تسلیم کرنا بند ہو گیا۔ اسی لئے میں نے ان پر اپنا موقف مسلط نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ کم از کم کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ مجھے ریاست کا درجہ دینا پڑا۔ رکن پارلیمان آغا روح اللہ نے **23** دسمبر **2024** کے طلبہ احتجاج کی حمایت کو اس کے نتیجے میں قرار دیا۔آغا روح اللہ نے کہا کہ میں نے کوئی احتجاج منظم نہیں کیا تھا۔۔ اگر طلبہ کیساتھ کھڑے ہونے پر پارٹی میں مجھے دشمن بنا دیا ہے تو میں اس کے ساتھ ٹھیک ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میرا اخلاقی فرض ہے کہ میں پارٹی کے اندر اور باہر اپنے لوگوں کیلئے بات کروں۔ لیکن یہ منقطع مجھے اندر سے کھا رہا ہے۔ آغا روح اللہ نے زور دیا کہ ان کی سیاست عزائم سے متاثر نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ میں جو کہتا ہوں وہ میرے ضمیر سے آتا ہے، کسی سیاسی عزائم سے نہیں۔ مجھے اسے کسی پر ثابت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ میرا منصف ہے۔

112

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ٹریفک رولر کتاب کا مسئلہ نہیں ہے، یہ زندگیوں کی قدر کرنے کے بارے میں ہے۔ہم نے دیکھا ہے کہ جب لاپرواہی کو روکا نہیں جاتا ہے تو کیا ہوتا ہے۔ اسی دوران سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ٹریفک رولر کشمیر، رویندر پال سنگھ نے کہا تھا کہ بیداری مہم کے باوجود، اس پہل کا ثمر تب ہی ملے گا جب گاڑی چلانے والے صحیح معنوں میں قواعد کو سمجھیں اور ان میں تعاون کریں۔ایس ایس پی سنگھ نے کہا ''ہم حادثات، ہلاکتوں پر قابو پانے کیلئے دیہی علاقوں تک پہنچنے کی پوری کوشش کرتے ہیں، لیکن یہ تب ہی ممکن ہے جب لوگ ان کو جو بھی مشورہ دیں، اس پر غور کریں''۔

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE AJAZ AHMAD BHAT & ASSOCIATES

BEFORE THE HON`BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT & SESSIONS JUDGE PATTAN

In the case of:
1. SHEIKH AAFREEN D/O BASHIR AHMAD DAR R/O OMPORA BUDGAM PROPRIETOR OF KOSHUR HANDLOOM AT AGARKALLAN MAGAM
BARAMULLA
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard beforepassing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MOHAMMAD ASHRAF AND ASSOCIATES &

ASSOCIATES
In the case of:
1. GHULAM AHMAD DAR S/O LATE GHULAM MOHAMMAD DAR
2. ABDUL RASHID DAR S/O SONA ULLAH DAR
3. ABDUL AZIZ DAR S/O SONA ULLAH DAR
4. BASHIR AHAMAD DAR S/O SONA ULLAH DAR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard beforepassing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE AJAZ AHMAD BHAT & ASSOCIATES

BEFORE THE HON`BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT & SESSIONS JUDGE BARAMULLA

In the case of:
1. SHEIKH AAFREEN D/O BASHIR AHMAD DAR R/O OMPORA BUDGAM PROPRIETOR OF KOSHUR HANDLOOM AT AGARKALLAN MAGAM
BARAMULLA
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard beforepassing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss anninjury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD (R&B) DIVISION ANANTNAG

NIT NO 020F R&B/Anantnag/2025-26 /
E-TENDERING/350-59DATED 15-04-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works:-

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Cost of T/Doc.(In Rs)	Earnest Money	Time of Completion	Major Head of Account	Class of Contractor
1.	Repair/Renovation of MRD Section of MMABM AH GMC Anantnag.	5.11 Lacs Contract Price exclusive of GST: 4.33 + (18% GST Amount 0.78)	300	10220/-	30 Days	ABDM (Scan & Share)	CEE, DEE Class MSME's Only

ProjectAuthority: Principal Govt. Medical College Anantnag.
Position of AAA: Accorded Vide Order No. 06 GMCA (Plg) of 2025, Dated 03.03.2025.
Position of TS: Accorded Vide Order No. 01/RnB/Ang/ABDM of 2024-25, Dated 15.03.2025.

1. The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms-and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S.No.	Particulars	Dated
1	Date of Issue of Tender Notice	15-04-2025
2	Period of Downloading of bidder documents	From 15-04-2025 (02:00PM) To 21-04-2025 (04:30PM)
3	Bid submission Start Date	From 15-04-2025 (02:00PM)
4	Bid Submission End Date	To 21-04-2025 (04:30PM)
5	Date and time of opening of bid(online)	22-04-2025 (11:00AM) In the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag.

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / receipt (Under MH- 0059 PWD) in favour of Executive Engineer R&B Division Anantnag[Tender Inviting Authority] (NIT No. Name of Work/Item No. to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt)(Refer Govt. order No. O.M No. A/24 (2017)-651 Dt 07-06-2018 (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD (2% of advertised Cost) in the shape ofCDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag(Tender receiving Authority).(The Date of EMD(CDR/FDR/BG) should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date and validity of EMD at the time of opening of Bids shall be a period of 45 Days beyond Bid Validity of 120 Days). The same EMD should not be used in more than one Tender/Bid.
2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG. Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.
3. Note:a. MSME'sare requiredto pay only50% ofTender Document Costor Rs500/-whicheverislower.
b. MSME's are required to pay only 50% of the amount of EMD/ Bid Security or Rs 5000/- whichever islower
4. The 1st lowest responsive (Successful) Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour ofExecutiveEngineer R&B Division Anantnag (Tender receiving authority) within 03 Days before fixation of Contract and shall be released 60 days after successful completion of Defect Liability Period(DLP) of the work.The date of Performance Security(CDR/FDR/BG) should be after the date of issuance of letter/LOI to deposit the performance security. Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor be forwarded to Higher Authorities for a period of 01 Year.
5. The Earnest Money Deposit (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG of the successful Bidder shall be released after receiving Performance security @5% of the allotted cost in the shape of CDR/FDR/BG and same shall be released 60 Days after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work.
6. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Anantnag
7. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical Bid
8. Instruction to bidders regarding e-tendering process.
a. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.
b. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved vendors.
c. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No Financial bid will be accepted in physical form.
d. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.
e. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with bid.
f. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents including tender document fee in terms of soft copies with technical bid.
Note: - Scan all the documents on 100 dpi with black and white option.
9. The department will not be responsible for delay in online submission due to any reasons.
10. Scanned copy ofcost of tender document in the shape of Treasury Challan / Receipt in favour of Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag(The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date)and EMD in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnagmust be uploaded with the documents of the bid. The Original Treasury Challan (Cost of Tender Document), EMD and other relevant bid documents shall be obtained from the lowest bidder before the fixation of the Contract.
11. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually.
12. Price escalation and taxes: The %age quoted by the bidder entirely in Indian Rupees, shall be deemed to include price escalation upto completion of the work. Deduction on account of taxes shall be made from the bills of the contractor on gross amount of the bill as per the rates prevailing at the time of recovery.
13. Bidders are advised to use "My Documents" area in their user on R&B e-Tendering portal to store such documents as are required.
14. All other terms and conditions are as same as laid in PWD Form 25.

(Er. Syed Ishfaq Ahmad)
Executive Engineer,
R&B Division Anantnag

DIPK N: 366/25

ویمنز ورلڈ کپ کوالیفائر: پاکستان نے ویسٹ انڈیز کو 65 رنز سے شکست دے دی

پاکستان ویمن کرکٹ ٹیم نے آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ کوالیفائر کے ون ڈے میچ میں ویسٹ انڈیز کو 65 رنز سے ہرا دیا۔ لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ڈے اینڈ نائٹ میچ میں پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 192 رنز کا ہدف دیا تھا مگر ویسٹ انڈین ٹیم 126 رنز پر ہمت ہار گئی۔ ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈین ٹیم کا آغاز اچھا نہ تھا، ویسٹ انڈیز کو اننگز کی پہلی ہی گیند پر اوپننگ بیٹر اور کپتان ہیلی میتھیوز کی وکٹ کی صورت میں نقصان اٹھانا پڑا، ہیلی میتھیوز کو پاکستانی کپتان فاطمہ ثنا نے ایل بی ڈبلیو کیا۔ پاکستانی بولرز کی نپی تلی بولنگ نے ویسٹ انڈیز کی بیٹرز کو کھل کر کھیلنے اور رنز بنانے کا موقع نہیں دیا، 15 رنز کے مجموعی اسکور پر شیمائن کیمبل رن آؤٹ ہوکر پویلین لوٹ گئیں، اور پھر وقفے وقفے سے ویسٹ انڈیز کی وکٹیں گرتی رہیں۔ زیڈا جیمز چار، شیمائن کیمبل 14، جینیلیا گلاسگو 18، چنیلے ہینری نے 14 رنز بنائے، شمیہ کا 21 رنز، اسٹیفنی ٹیلر 17 رنز، عالیہ ایلینے نے 22، ایفی فلیچر نے 2 رنز بنائے، اشمینی صفر پر پویلین لوٹ گئیں جبکہ کرشمہ 7 رنز پر ناٹ آؤٹ رہیں۔ ویسٹ انڈیز کی اننگز 39.2 اوورز میں 126 رنز پر سمٹ گئی اور اسے 65 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پاکستان کی جانب سے کپتان فاطمہ ثنا نے 3، رامین شمیم اور نشرح سندھو نے 2،2 وکٹیں حاصل کیں جبکہ سعدیہ اقبال کے حصے میں ایک وکٹ آئی۔ قبل ازیں پاکستانی کپتان فاطمہ ثنا نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کا فیصلہ کیا، گل فیروزہ آؤٹ ہونے والی پہلی بیٹر تھیں جو محض 6 کے مجموعی اسکور پر ویسٹ انڈین کپتان ہیلی میتھیوز کا شکار بنیں، انہوں نے صرف 2 رنز بنائے۔ اوپنر بیٹر منیبہ علی کو فلیچر نے ایل بی ڈبلیو کیا، انہوں نے 33 رنز بنائے، 97 رنز کے مجموعی اسکور پر عالیہ ریاض رن آؤٹ ہوکر پویلین لوٹ گئیں، انہوں نے 20 رنز اسکور کیے۔ آؤٹ ہونے والی اگلی بیٹر عمیمہ سہیل تھیں جو 16 بنا کر فلیچر ہی کا شکار بنیں، 139 کے مجموعی اسکور پر سدرہ امین کو بولڈ کر دیا، سدرہ نے پاکستانی ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ 54 رنز اسکور کیے۔ کپتان فاطمہ ثنا نے 15 اور سدرہ نواز نے 23 رنز اسکور کیے، رامین شمیم 2، ڈیانا بیگ 9 رنز اسکور کر سکیں، سعدیہ اقبال صفر پر آؤٹ ہوئیں جبکہ نشرح سندھو 7 رنز پر ناٹ آؤٹ رہیں۔ یوں پاکستانی ٹیم نے 49.5 اوورز میں 191 رنز کا مجموعہ اسکور بورڈ پر سجایا جس میں وائیڈ اور بائی کے 10 رنز بھی شامل تھے۔

آئی سی سی چیئرمین شپ کے بعد بھارت کا ایک اور اہم کمیٹی پر قبضہ برقرار

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی چیئرمین شپ کے بعد کرکٹ کمیٹی پر بھی بھارتی قبضہ برقرار ہے۔ ایکسپریس نیوز کے مطابق ان دنوں انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے سربراہ سابق بھارتی بورڈ سیکریٹری جے شاہ ہیں، کونسل کی اہم ذمہ داریوں پر بھارتی آفیشلز ہی فائز ہیں، ان میں آئی سی سی کرکٹ کمیٹی بھی شامل ہے، جس کی طویل عرصے سے سربراہی سابق بھارتی کرکٹرز کے ہی پاس ہے۔ سابق کرکٹر انیل کمبلے نے بطور کرکٹ کمیٹی چیئرمین 3،3 برس کی 3 ٹرمز مکمل کرنے کے بعد 2021 میں کمیٹی کو چھوڑا جس کے بعد سارو گنگولی کو چیئرمین مقرر کر دیا گیا تھا، ان کی پہلی 3 برس کی مدت مکمل ہوئی تو دوبارہ اگلی مدت (یعنی 2027) کیلیے بھی چیئرمین برقرار رکھے گئے ہیں۔ اسی طرح سابق بھارتی ٹیسٹ کرکٹر وی وی ایس لکشمن کی بھی دوبارہ تقرری ہوئی۔

پی ایس ایل: 43 سالہ شعیب ملک کے کھیلنے پر سابق کرکٹر نے سوال اُٹھا دیا

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں 43 سالہ آل راؤنڈر شعیب ملک کے کھیلنے پر سوال اٹھا دیا۔ نجی ٹی وی چینل پر گفتگو کرتے ہوئے سابق کرکٹر و قومی ٹیم کے بیٹنگ کنسلٹنٹ محمد یوسف نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 10 ویں ایڈیشن میں 43 سالہ شعیب ملک کے کھیلنے پر سوال اٹھایا۔ سابق کرکٹر کا کہنا تھا کہ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کو عمر رسیدہ کرکٹرز کو کھلانے اور انہیں سلیکٹ کرنے کے حوالے سے پالیسی بنانے کی ضرورت ہے۔ شعیب ملک رواں ایڈیشن میں بطور پلیئر کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی نمائندگی کر رہے ہیں، انہوں نے ابتدائی دو میچز میں محض 14 رنز بنائے ہیں اور کوئی وکٹ حاصل نہیں کر سکے۔ ڈومیسٹک کرکٹ: آل راؤنڈر شعیب ملک ڈومیسٹک کرکٹ میں اسٹالینز کے ٹیم مینٹور رہ چکے ہیں جبکہ پی ایس ایل میں وہ بطور پلیئر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ محمد یوسف کا کہنا تھا کہ شعیب ملک کو بطور پلیئر پی ایس ایل کھیلنا مفادات کا تصادم ہے، اگر آپ ایسے مجھے کھیلنے کو کہیں تو میں بھی تیار ہوں۔ اس موقع پر سابق کپتان شاہد آفریدی نے کہا کہ شعیب ملک جب تک چاہیں کھیل سکتے ہیں لیکن پی ایس ایل میں انہیں کچھ میچز چھوڑ دینے چاہیے اور نوجوانوں کو موقع دینا چاہیے۔ واضح رہے کہ شعیب ملک نے 2021 میں بنگلا دیش کیخلاف اپنے کیریئر کا آخری بین الاقوامی میچ کھیلا تھا۔

سیم کونسٹاس کے بعد بھارتی بلے باز بھی بمراہ کے لیے ڈراؤنا خواب بن گئے

آسٹریلوی بلے باز سیم کونسٹاس کے بعد دہلی کیپیٹلز کی نمائندگی کرنے والے بھارتی بلے باز کرن نائر بھارت کے ٹاپ کلاس فاسٹ بولر جسپریت بمراہ کے لیے ڈراؤنا خواب بن گئے۔ ارون جیٹلے اسٹیڈیم دہلی میں ممبئی انڈینز کے خلاف 206 رنز کے تعاقب میں دہلی کی جانب سے امپیکٹ متبادل کے طور پر آنے والے کرن نائر نے جسپریت بمراہ کا مار مار کر بھرکس نکال دیا۔ 22 گیندوں پر نصف سنچری اسکور کرنے والے کرن نائر نے پاور پلے کے آخری اوور میں دو چھکے، ایک چوکا اور ایک ڈبل کے ساتھ جسپریت بمراہ پر 18 رنز اسکور کیے۔ کرن نے 40 گیندوں پر 89 رنز کی شاندار اننگز کھیلی تاہم وہ ٹیم کو جتوانے میں کامیاب نہ ہو سکے۔

دوران انجری اپنے کھیل میں مزید بہتری لانے پر توجہ مرکوز رکھی، صائم ایوب

پشاور زلمی کے اسٹار اوپنر صائم ایوب کا کہنا ہے کہ انجری کے دوران انہوں نے اپنے کھیل میں مزید بہتری لانے پر توجہ مرکوز رکھی جب کہ کم بیک میچ میں بہت پرجوش تھا۔ ڈان نیوز کے پروگرام 'زی ملے' میں میزبان عبدالغفار کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے صائم ایوب کا کہنا تھا کہ انجری کے دوران اکیلے وقت گزارنا بہت مشکل ہو جاتا ہے لیکن میں نے اس کو منفی نہیں لیا کیوں کہ انجری ایسی چیز ہے جو بتا کر نہیں آتی لہذا میں نے اس وقت کو ضائع کرنے کے بجائے کچھ مثبت چیزیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اپنی گیم سے متعلق کچھ سوچنے کا وقت ملا کہ میں اپنی بیٹنگ میں مزید کیسے بہتری لا سکتا ہوں، اسی طرح ری ہیب کے دوران آپ کو اپنے جسم کو مزید مضبوط کرنے کا بھی موقع ملتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پشاور زلمی کے پہلے میچ میں نصف سنچری بنانے سے متعلق پوچھے گئے سوال پر انہوں نے کہا کہ ریلیف تو تب ملتا ہے جب ٹیم جیت رہی ہوتی ہے اور میں بہت وقت کے بعد کھیل رہا تھا تو اس لیے پرجوش بھی تھا اور میں ٹیم کو جتوانا بھی چاہتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ نصف سنچریاں اور سنچریاں تو چلتی رہیں گی لیکن اصل مقصد ٹیم کو جتوانا ہوتا ہے اور اسی کے لیے کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔ پشاور زلمی کی مینجمنٹ پر بات کرتے ہوئے صائم ایوب کا کہنا تھا کہ ہمارے ساتھ بہت تجربہ کار لوگ موجود ہیں جو ہر وقت ہمیں سپورٹ کر رہے ہوتے ہیں اور ویسے بھی پشاور زلمی کا کلچر بہت اچھا ہوتا ہے۔ صائم ایوب کا مزید کہنا تھا کہ ہماری ٹیم ہر لحاظ سے بہترین ہے تاہم ابتدائی کچھ میچز میں کمبی نیشن بناتے ہوئے اس طرح کی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے، البتہ پشاور زلمی میں کرکٹ کھیلنے کا بہت مزہ آتا ہے۔ واضح رہے کہ پی ایس ایل 10 کے اپنے پہلے میچ میں پشاور زلمی کو کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا جب کہ ٹورنامنٹ میں اپنے دوسرے میچ میں بھی ان پر اسلام آباد یونائیٹڈ کے خلاف بھی شکست کے بادل منڈلا رہے ہیں۔

آئی پی ایل میں انجری کا سلسلہ جاری، اہم کھلاڑی ٹورنامنٹ سے باہر

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں پنجاب کنگز کی نمائندگی کرنے والے کیوی بولر لوکی فرگوسن انجری کے باعث لیگ سے باہر ہو گئے۔ لوکی فرگوسن ہفتے کے روز سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف ہونے والے میچ میں دو گیندیں کرا کر ہی انجرڈ ہو گئے تھے۔ پنجاب کنگز کے فاسٹ بولنگ کوچ جیمز ہوپس نے کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے خلاف منگل کو ہونے والے میچ سے قبل گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ لوکی فرگوسن غیر معینہ مدت تک کے باہر ہو گئے ہیں اور ٹورنامنٹ کے آخر تک ان کے فٹ ہونے کے امکانات بہت کم ہیں۔ لوکی فرگوسن سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف اننگز کے چھٹے اوور کی دوسری گیند کے بعد ہی ٹانگ میں تکلیف کے باعث میدان سے چلے گئے تھے۔

پی ایس ایل 10: کوئٹہ کے اسپنر عثمان طارق کا باؤلنگ ایکشن پھر مشکوک رپورٹ

کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے اسپنر عثمان طارق کے باؤلنگ ایکشن کو پھر مشکوک رپورٹ کر دیا گیا ہے تاہم قوانین کے مطابق اگلے میچز میں وہ باؤلنگ کر سکتے ہیں۔ ڈان نیوز کے مطابق راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں اتوار کو کوئٹہ گلیڈی ایٹرز اور لاہور قلندر میچ کے دوران گراؤنڈ امپائرز احسن رضا اور کرس براؤن نے کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے اسپنر عثمان طارق کے مشتبہ باؤلنگ ایکشن کو رپورٹ کیا۔ قوانین کے مطابق عثمان مستقبل کے میچز میں باؤلنگ جاری رکھ سکتے ہیں تاہم اگر انہیں دوبارہ رپورٹ کیا گیا تو وہ باؤلنگ سے معطل کر دیے جائیں گے اور دوبارہ باؤلنگ شروع کرنے سے پہلے انہیں آئی سی سی سے منظور شدہ لیب سے کلیئرنس حاصل کرنا ہوگی۔ واضح رہے کہ عثمان طارق کا باؤلنگ ایکشن گزشتہ سال پی ایس ایل 9 کے موقع پر بھی مشکوک رپورٹ کیا گیا تھا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کے مطابق عثمان طارق کا باؤلنگ ایکشن کوئٹہ گلیڈی ایٹرز اور کراچی کنگز کے درمیان 6 مارچ 2024 کو راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں مشکوک قرار دیتے ہوئے رپورٹ کیا گیا تھا۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز پاکستان سپر لیگ کے دسویں ایڈیشن کے چوتھے میچ میں لاہور قلندرز نے کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کو 79 رنز سے شکست دے دی تھی۔ راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں لاہور قلندرز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 219 رنز بنائے تھے۔ ہدف کے تعاقب میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کو اچھا آغاز نہ مل سکا اور وقفے وقفے سے وکٹیں گرنے کا سلسلہ جاری رہا، پوری ٹیم 16.2 اوورز میں 140 رنز پر پویلین واپس لوٹ گئی تھی۔

عمر میں فرق 6 سال: ملک پھر بھی پلیئر لیکن سرفراز ٹیم ڈائریکٹر! کیوں؟

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں 43 سالہ آل راؤنڈر شعیب ملک کے بطور پلیئر کھیلنے اور سرفراز کو ٹیم ڈائریکٹر بنانے پر فینز بھڑک اُٹھے۔ پی ایس ایل کے 10 ویں ایڈیشن کے آغاز سے قبل کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے 37 سالہ سرفراز احمد کو فرنچائز کو ٹیم ڈائریکٹر بنانے کا اعلان کیا جبکہ پلیئرز ڈرافٹ میں فرنچائز نے 43 سالہ شعیب ملک کو پک کیا۔ فرنچائز کے اس اقدام پر انہیں فینز کی جانب سے کڑی تنقید کا نشانہ بنایا گیا، کئی صارفین نے کہا کہ انہیں کراچی کا پلیئر ہونے کی وجہ سے اس سلوک کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ادھر نجی ٹی وی چینل پر گفتگو کرتے ہوئے سابق کرکٹر و قومی ٹیم کے بیٹنگ کنسلٹنٹ محمد یوسف نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 10 ویں ایڈیشن میں 43 سالہ شعیب ملک کے کھیلنے پر سوال اٹھایا۔ انکا کہنا تھا کہ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کو عمر رسیدہ کرکٹرز کو کھلانے اور انہیں سلیکٹ کرنے کے حوالے سے پالیسی بنانے کی ضرورت ہے، آل راؤنڈر ڈومیسٹک کرکٹ میں اسٹالینز کے ٹیم مینٹور رہ چکے ہیں جبکہ پی ایس ایل میں وہ بطور پلیئر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ محمد یوسف نے کہا کہ شعیب ملک کو بطور پلیئر پی ایس ایل کھیلنا مفادات کا تصادم ہے، اگر آپ ایسے مجھے کھیلنے کو کہیں تو میں بھی تیار ہوں۔ واضح رہے کہ شعیب ملک رواں ایڈیشن میں بطور پلیئر کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی نمائندگی کر رہے ہیں، انہوں نے ابتدائی دو میچز میں محض 14 رنز بنائے ہیں اور کوئی وکٹ حاصل نہیں کر سکے۔

کس سابق کرکٹر وسلیکٹر کی نواسی اسکاٹ لینڈ کی ٹیم کا حصہ ہیں؟

پاکستان کے سابق ٹیسٹ کرکٹر، منیجر اور سلیکٹر کرنل ریٹائرڈ نوشاد کی نواسی مریم فیصل بھی آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ کوالیفائر میں اسکاٹ لینڈ کرکٹ ٹیم کا حصہ بن گئیں۔ نجی ٹی وی چینل سے گفتگو کرتے ہوئے اسکاٹش پلیئر و پاکستانی نژاد مریم فیصل نے بتایا کہ اپنے نانا کی وجہ سے میں اور میرے جڑواں بھائی نے کرکٹ شروع کی، نانا کو میں پیار سے بابا کہتی تھی، انہوں نے مجھے بہت سپورٹ کیا۔ 19 سال کی اسکاٹش پلیئر مریم فیصل 1 ون ڈے اور 6 ٹی 20 میچز میں اسکاٹ لینڈ کی نمائندگی کر چکی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بابا دبئی میں سری لنکا کے خلاف سیریز میں پاکستان ٹیم کے منیجر تھے، ہم وہ میچ دیکھنے گئے تھے، اس سے پہلے مجھے کرکٹ کا شوق نہیں تھا، ہم وہاں سے واپس آکر بھائی نے کلب کرکٹ جوائن کی تو میں نے بھی کرکٹ کھیلنا شروع کیا۔

90 کی دہائی کے کرکٹرز سے متعلق بیان؛ شعیب اختر بھی حفیظ پر برہم

ٹیم کے سابق کپتان محمد حفیظ کے 90 کی دہائی کے کرکٹرز سے متعلق بیان پر راولپنڈی ایکسپریس شعیب اختر نے بھی اپنا ردعمل دیدیا۔ ایک پروگرام ڈگ آؤٹ میں گفتگو کرتے ہوئے سابق کرکٹر و راولپنڈی ایکسپریس کے نام سے مشہور دنیا کے تیز ترین بالر شعیب اختر نے محمد حفیظ کے ٹائیگرز کی ٹیم اور وقار یونس اور وسیم اکرم سے متعلق بیان پر سخت ردعمل دیا۔ انہوں نے کہا کہ 90 کی دہائی سے متعلق حفیظ کے بیان کو انہوں نے لیجنڈری کرکٹرز کی بے عزتی قرار دیا، سابق کرکٹر کا کہنا تھا کہ وہ لڑکا [حفیظ] وسیم اکرم اور وقار یونس سے کہہ رہا ہے، "سر، آپ نے کوئی میراث نہیں چھوڑی"؟۔ شعیب اختر نے نے اپنے دور میں بھارت کیخلاف 70 سے زائد ون ڈے انٹرنیشنلز میں 70 سے زیادہ فتوحات کا ذکر کیا اور کہا کہ 60 ون ڈے اس دور کے ایسے ہوں گے جنہیں وسیم، وقار نے اپنے بل پر جتوایا اور آپ کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے کیا چھوڑا؟۔ راولپنڈی ایکسپریس نے کہا کہ حفیظ کو طنز کیا کہ وسیم، وقار نے لیگیسی نہیں چھوڑی تو پھر کیا تم نے چھوڑی ہے؟۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ ٹیم آئی سی سی کے بڑے ٹورنامنٹس میں جب کوئی ٹورنامنٹ نہیں جیتی تو مقبولیت میں کمی ہوتی ہے لیکن اسکا مطلب یہ نہیں کہ وہ جیت نہیں سکتے۔ خیال رہے کہ گزشتہ ماہ دیے گئے بیان میں محمد حفیظ کا کہنا تھا کہ ٹائیگرز کی ٹیم نے پاکستان کئی میگا اسٹارز دیے تاہم انہوں نے ہمیں کوئی آئی سی سی ایونٹ نہیں جتوایا، 1996 میں پرفارمنس خاطر خواہ نہیں رہی جبکہ 1999 کے فائنل میں پہنچے اور شکست نے قوم کو جھٹکا دیا انہوں نے شعیب اختر سے سوال کیا کہ بتائیں ہمارے نوجوان کرکٹرز کو 90 کی دہائی کے کرکٹرز کون سا ایونٹ جتوا کر دیا، وہ میگا سپر اسٹارز ضرور تھے کوئی ٹورنامنٹ نہیں دے سکے۔ اس موقع پر شعیب ملک نے ماحول کو گرم ہونے سے بچایا اور کہا کہ اس وقت ٹی 20 فارمیٹ نہیں تھا اور کرکٹ بھی کم ہوتی تھی۔ بعدازاں شعیب اختر نے محمد حفیظ کو جواب دیا کہ بھارت کیخلاف پاکستان نے آج 70 سے زائد میچز جیت رکھے ہیں وہ ہماری ہی وجہ سے ممکن ہوا تھا۔

دل کی تکلیف یا کچھ اور؟ ویرات کوہلی کی حالت نے مداحوں کو پریشان کر دیا

جے پور: آئی پی ایل میچ کے دوران ویرات کوہلی کے دل کی دھڑکن چیک کروانے پر مداح تشویش میں مبتلا ہوگئے۔ بھارتی اسٹار بیٹر ویرات کوہلی نے آئی پی ایل 2025 میں راجستھان رائلز کے خلاف میچ میں 62 رنز کی ناقابل شکست شاندار اننگز کھیل کر رائل چیلنجرز بینگلورو کو 9 وکٹوں سے فتح دلوادی۔ یہ میچ جے پور کے ساوائی مان سنگھ اسٹیڈیم میں کھیلا راجت پاٹیدار کی قیادت میں آر سی بی نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا، راجستھان نے پہلے کھیلتے ہوئے 4 وکٹوں کے نقصان پر 173 رنز بنائے۔ یشسوی جیسوال نے 75 رنز کی عمدہ اننگز کھیلی۔ جواب میں آر سی بی نے فل سالٹ کے جارحانہ 65 رنز (33 گیندوں) اور ویرات کوہلی کے 62 رنز (45 گیندوں) کی بدولت ہدف 18 ویں اوور میں ہی حاصل کرلیا۔ البتہ شدید گرمی نے ویرات کوہلی کو بھی متاثر کیا۔ 15 ویں اوور میں دو رنز لینے کے بعد وہ سانس پھولنے کے باعث کچھ دیر کے لیے رک گئے جس کے بعد انہوں نے راجستھان کے کپتان سنجو سیمسن سے کہا کہ ان کی دل کی دھڑکن چیک کریں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- In Patient Hospitalization Expenses
- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care , BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. |

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,